طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة
راہبرِ دین و دُنیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ

(حدیث قدسی)

رہبرِ دین و دنیا

مرتبہ

خادم الفقراء ابو الرضا شاہ محمد عمر رضا

روحی، قادری، قاتلی

محفل خانہ رسالہ روحی، حیدرآباد (پاک)

ہدیہ ۲-۰۰ (سعید آرٹ پریس حیدرآباد)

فہرست مضامین

عرض گذاشت

حمد بیحد اس وحدہٗ لاشریک کے لیئے جس
نے بنی آدم کو تمام مخلوق پر شرفیّت عطا فرمائی۔ اور
کروڑہا درود و سلام اس ہادئ برحق سیدنا و مولانا
حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ و
اصحابہٖ پر کہ جس ذاتِ پاک نے بندگانِ خدا کو طریقۂ
عبادت و بہترین اخلاق تعلیم فرمائے
بمطابق فرمانِ خداوندی انسان کی تخلیق کی
غرض محض عبادت ہے۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ
وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ۝

حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم
پر صحیح معنوں میں عمل کیا جائے تو مسلمان کا ہر فعلِ

عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً کھانا کھانے،
پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بعد
میں دعا پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح قضائے حاجت
سے پہلے اور بعد میں دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ علیٰ
ہٰذالقیاس ہر کام کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا
ہے جو عبادت میں شمار ہے۔ جو شخص اپنی زندگی
کے روزمرہ کے معمولات اتباعِ سنت کے تحت انجام
دے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں میں
شریک کریگا اور قیامت کے روز حضرت رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ لوگ صحیح تعلیم سے بے بہرہ
ہیں یا جانتے ہوئے بھی ان پر عمل نہیں کرتے جو لوگ
پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ پڑھے ہوئے

لوگوں سے، عالموں سے مسائل ضرور سیکھیں جیسا

کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ارشاد فرماتا ہے :۔

فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(جو مسائل تم نہیں جانتے ہو تو جاننے والوں سے سوال

کر کے معلوم کرو)

لہٰذا روزمرہ کے چند معمولات اس کتابچہ میں

قلمبند کئے گئے ہیں تاکہ ہر مسلمان ان

پر عمل کر کے اپنی زندگی کو اتباعِ سنت میں ڈھالے۔ اگر

لکھنے میں غلطی ہو گئی ہو تو تصحیح فرما کر ممنون فرمائیں اور جو

لوگ اس کتابچے سے فیض اٹھائیں وہ اس بندۂ عاصی پر معاصی

کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر کرے اور روزِ

قیامت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب

فرمائے۔ آمین یا رب العلمین

احقر خادم الفقراء

روحی

باب الاخلاق

خالقِ ارض و سما نے بنی نوع انسان کی رہنمائی اور ہدایت
کے لئے اپنے برگزیدہ پیغمبر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم پر جو آخری کتاب نازل فرمائی۔ وہ قرآنِ مجید فرقانِ حمید
ہے جس میں انسانی زندگی کا لائحہ عمل موجود ہے اور انسانی تمدن و
معاشرت، سیاست، عبادت اور دیگر مختلف شعبوں کے
وہ جامع اور اٹل قانون بیان کئے گئے ہیں جو دوسری جگہ
بالکل نایاب ہیں۔ غرضیکہ انسانی قلوب میں نورانیت کا سامان
پیدا کرنیوالی دنیا میں صرف یہی روشنی اس وقت موجود ہے۔
جس کی پاک تعلیم انسان کو اخلاق رذیلہ سے بچا کر اخلاق حمیدہ
کے اعلیٰ ترین مدارج تک پہنچاتی ہے اور اس کی عملی تصدیق
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ میں موجود ہے۔

جن کی شان میں ارشادِ باری ہے۔ اِنَّکَ لَعَلیٰ خُلُقٍ عَظِیْمٍ ○ یعنی درحقیقت آپ ایک بڑے خُلق پر ہیں ے

چھوڑ بیٹھے ہیں فلسفۂ قرآن مجید ہم سرِ بسم
خاتمہ ہے فرض وسنت پر ہی اب قرآن کا
علامہ اقبال

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اصلاحِ اخلاق کے لیے جو پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام امن کا کس قدر خواہشمند ہے۔ اگر ایک موقع پر عبادت کی خوبی اور قبولیت میں پاکیزگی، اخلاق کی شرط لگائی ہے تو دوسری جگہ انسان کی سعادت ونجات کو اچھے اخلاق سے وابستہ قرار دیا ہے لیں قرآنِ مجید کی جو آیات اصلاحِ اخلاق کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ ایمان اور اسلام کی تکمیل، دین کی خوبی، انسان کی فضیلت

اور اس کی تمام خوبیاں محض اس کے اچھے اخلاق کے
ساتھ وابستہ ہیں۔

امت مرحوم کا جب تک تھا قرآں پر عمل
اس کی شوکت ساری دنیا میں رہی ضرب المثل
چھوڑ کر قرآں کو مسلم حق سے بیگانہ ہوا
دین بھی رسوا کیا اور آپ بھی رسوا ہوا

(علامہ اقبالؒ)

پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے دنیا میں تشریف لانے کی غرض صرف اچھے اخلاق کی
تکمیل ظاہر فرمائی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں بُعِثْتُ
لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ یعنی میں نیک اخلاق کی تکمیل
کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

دیکھ کر اخلاق کو اور آپکے الطاف کو ٭ غیر بھی کہتے ہیں تم ہو رحمۃ اللعٰلمین

(یونس)

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بانیٔ اسلام مجسمہ اخلاق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح اخلاق کے متعلق جو ارشادات فرمائے ہیں وہ احادیث میں محفوظ ہیں۔ ان کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اخلاق باہم اس طرح ملے جلے ہیں کہ ایک کو دوسرے سے جدا نہیں کر سکتے۔ ایک حدیث میں اگر آپ نے اسلام اور ایمان کی تکمیل اخلاق پر موقوف رکھی ہے تو دوسری حدیث میں اسلام کو عین اخلاق فرمایا ہے اور اخلاق ذمیمہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے

کہ وہ ایمان کے ساتھ ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے اور
آپ نے ایمان کو بغیر اخلاق کے جسم بے جان سے زیادہ درجہ
نہیں دیا ہے۔

تری تعلیم کا صدقہ نظر آتا ہے دنیا میں
کہ انسان واقعی معنوں میں انساں ہوتا جاتا ہے

لہٰذا مسلمانوں کو جو اپنے کو امتِ محمدی میں شمار
کرتے ہیں لازم ہے کہ آقائے نامدار سردار کل آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر صحیح معنوں میں اتباع و
پیروی کر کے اپنے اخلاق کو درست کرے۔ کیونکہ بغیر
درستئ اخلاق کے عبادت بے معنی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی اتباع ہی سے خوشنودی خداوندی اور گناہوں
کی مغفرت ہو سکتی ہے۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں۔

درستی اخلاق کے سلسلہ میں چند معمولات درج ذیل ہیں۔

۱۔ برے اخلاق سے بچنے کے لئے ہمیشہ یہ دعا مانگا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ ٥ (ابوداؤد)

۲۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکبر بدترین گناہ ہے۔ اس لئے تکبر سے بچنے کے لئے یہ دعا کیا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَفْخَۃِ الْکِبْرِ ٥

۳۔ ریاکاری سے بچنے کے لئے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ خُشُوْعِ النِّفَاقِ ٥ پڑھا کریں۔

ریاکاری سے ہمیشہ بچیں۔ نماز، روزہ و عبادت

وغیرہ ہر کام محض اتباع احکام و خوشنودی خداوندی
کی خاطر انجام دیں ۔ لوگوں کے دکھاوے کے لئے کوئی
کام نہ کریں ۔

۴ ۔ فحش زبانی سے بچنے کے لئے اسم یَاحَمِیْدُ
۹۹ بار چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پی لیا کریں ۔

۵ ۔ غصہ رفع کرنے کے لئے یہ پڑھا کریں ۔
(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ ۝

۶ ۔ دل کے خطرات رفع کرنے کے لئے یہ پڑھا کریں
سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ
بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ۝

۷۔ شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا پڑھتے رہا کریں۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ؕ

آدابِ گفتگو

۸۔ جب کوئی دو شخص باتیں کر رہے ہوں بیچ میں دخل نہ دیں اور نہ ان کی باتیں سنیں بلکہ علیحدہ رہیں۔

۹۔ جب دوسرا شخص کچھ بول رہا ہو، اس کی بات کاٹی نہیں جائے۔ جب وہ اپنی بات پوری کر لیں تب خود بولنا شروع کریں۔

۱۰۔ گفتگو کرتے وقت آواز کرخت نہیں ہونی چاہیے بلکہ درمیانی آواز سے گفتگو کریں۔ اور ہمیشہ فروتنی اور شیریں زبانی اختیار کریں۔

۱۱۔ بات کرتے وقت سخت اور ناموزوں کلمات

ادا نہیں کریں جس سے کسی کی دل شکنی ہو اور رنج پہنچے۔ فحش کلامی اور گالی گلوچ سے بچا جائے۔

۱۲۔ ضرورت کے مطابق مختصر اور جامع الفاظ ادا کئے جائیں۔ بیکار باتوں سے گریز کیا جائے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص کچھ دریافت کرے تو اس کے سوال کے مطابق اسی قدر جواب دیں۔

۱۴۔ گفتگو کرتے وقت بڑے چھوٹے کا لحاظ رکھیں۔ موزوں الفاظ استعمال کئے جائیں۔ کسی کو نام لگاڑ کر نہ پکاریں۔

۱۵۔ بات کرتے وقت آواز نہ اتنی بلند ہو کہ دوسرے کو ناگوار گزرے اور نہ اتنی آہستہ کہ سنائی نہ دے۔

۱۶۔ بات بات پر قسم کھانا اچھا نہیں۔ اگر کوئی بات صحیح اور سچ ہے تو بھی قسم نہیں کھائیں۔

۱۷۔ ایک دوسرے کو مخاطبت اچھے لفظوں سے
کریں۔ حقارت آمیز جملہ ادا نہیں کریں۔

۱۸۔ آپس میں بیہودہ مذاق نہ کریں۔ کیونکہ ایسے
مذاق فتنہ و فساد میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

۱۹۔ غیبت اور دروغ گوئی سخت گناہ ہے اپنے کو
بچائیں۔

فجر کے وقت سو کر اُٹھنے کے آداب

۱۔ پچھلی شب کو اٹھ کر عبادت و ذکر الٰہی کیا جائے۔
اس وقت کی دعائیں قبولیت رکھتی ہیں۔ اگر پچھلی شب
کو نہیں اٹھا جائے تو فجر کی اذان کے وقت ضرور بیدار ہو جائیں

۲۔ سو کر اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھا کریں:۔

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(ایک مرتبہ)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاءِ وَالْمَمَاتِ ۰ تین مرتبہ۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۰ تین مرتبہ

(۴) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰ تین مرتبہ

(۵) کلمہ طیب تین مرتبہ (۶) کلمہ شہادت تین مرتبہ

(۷) یَامُقْتَدِرُ ۲۴ مرتبہ

۳۔ کسی برتن یا کسی چیز کو ہاتھ لگانے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو مل کر خوب دھولیں۔

رات کو سونے کے آداب

۱۔ کعبہ کی طرف پاؤں کر کے ہرگز نہ سوئیں بلکہ سر کر کے سوئیں۔ بہتر یہ ہے کہ سر شمال کی جانب کر کے

داہنی کروٹ پر کعبہ کی سمت منہ کر کے سویا کریں۔

۲۔ بستر پر لیٹنے سے پہلے یہ دعائیں پڑھ لیا کریں۔

(۱) رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ۞

(۲) اَللّٰھُمَّ بِاِسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ۞

۳۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو مندرجہ ذیل

قرآن شریف کی سورتیں پڑھ لیا کریں۔ نیند موت کی

بہن ہے خدا جانے سونے کے بعد نہ معلوم اٹھیں یا نہیں۔

(۱) عذابِ قبر اور حشر سے نجات کے لئے: سورہ ملک ایکبار

(۲) نیند کی زیادتی اور غفلت دور کرنے اور وقت مقررہ

پر بیدار ہونے کے لئے:۔

(الف) سورہ اعراف کی آیات اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ

۔۔۔ سے قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۞ تک تین مرتبہ۔

(ب) سورہ کہف کا آخری رکوع تین مرتبہ۔

(ج) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاءِ وَالْمَمَاتِ ... تین مرتبہ۔

(د) اسم یَا مُقْتَدِرُ ۱۰۱ مرتبہ۔

(۳) زیادتی حافظہ، کشادگی ذہن اور ترقی رزق کیلئے

(الف) سورہ بقر الم سے مفلحون تک تین مرتبہ

(ب) آیۃ الکرسی کا پورا رکوع تین مرتبہ

(ج) سورہ بقر کا آخری رکوع تین مرتبہ

(د) سورہ الم نشرح تین مرتبہ

(ہ) سورہ قدر۔ تین مرتبہ

(۴) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

سورہ فیل اور سورہ قریش۔ تین تین مرتبہ۔

(۵) آفات، بلیات جادو ٹونہ سے محفوظ رہنے کیلئے۔

(الف) سورہ الکافرون چار مرتبہ

(ب) سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورہ والناس اور سورہ فاتحہ ہر ایک تین مرتبہ۔

(۶) مردہ دل کو زندہ کرنے کے لئے یا باعِثُ ۱۰۰ مرتبہ

پاخانہ پیشاب کے آداب

۱۔ پاخانہ میں داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ پڑھ کر پہلے بایاں پاؤں داخل کریں۔

۲۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت کعبہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے نہ بیٹھیں۔

۳۔ صرف ضرورت کے مطابق اپنا ستر کھولیں اس سے زیادہ بدن ننگا نہ کریں۔

۴۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت اذان کا جواب نہیں دیں، نہ کسی کو سلام کریں۔ نہ سلام کا جواب دیں۔ نہ قرآن وحدیث کی کوئی آیت تلاوت کریں۔ اور نہ کسی سے بات کریں۔

۵۔ کھڑے ہوکر پیشاب یا پاخانہ کرنا سخت منع ہے۔ یہ کافروں کا طریقہ ہے۔

۶۔ اپنے بدن کو پیشاب کی چھینٹ سے بچائیں بدن کے جس حصہ پر چھینٹ لگے گی وہ دوزخ میں جلایا جائیگا

۷۔ پیشاب پاخانہ کرنے کے لئے اونچی جگہ بیٹھیں۔ تاکہ پیشاب کی چھینٹ بدن اور کپڑوں پر نہ لگے۔

۸۔ پہلے مٹی کے ڈھیلوں سے بعد میں پانی سے خوب استنجا پاک کریں۔

۹۔ بعد فراغت پاخانہ سے نکلتے وقت پہلے داہنا پاؤں

پاخانہ سے باہر نکالیں۔ اور باہر آکر یہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

یا یہ پڑھیں یَا غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ

عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَمْسَكَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ ؕ

۱۰۔ دونوں ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر یا صابن سے

خوب مل کر دھوئیں ۔

۱۱۔ اگر جنگل میں قضائے حاجت کی ضرورت ہو

تو درختوں، جھاڑیوں یا ٹیلے کی آڑ لے کر چھپ کر بیٹھیں

۱۲۔ جس جگہ پیشاب یا پاخانہ کرنا ہو۔ وہاں کی

زمین کو تین ٹھوکر ماردیں، تاکہ زمین ذکر کرنا بند کردے۔

۱۳۔ سایہ دار درخت کے نیچے اور عام رہگذر پر

پیشاب پاخانہ نہیں کریں ۔

۱۴۔ زمین میں اگر سوراخ ہو تو اس میں پیشاب

اور پاخانہ نہیں کریں ۔ کیونکہ اکثر سوراخوں میں سانپ بچھو اور جنات رہتے ہیں وہ باہر نکل کر اذیت پہنچائیں گے ۔

۱۵۔ شیشہ، ہڈی، کوئلہ، ٹھیکری اور گوبر سے استنجا پاک نہ کریں ۔

آدابِ وضو

۱۔ وضو کرنے کے لئے کسی اونچی جگہ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں ۔ پانی کا بدھنا اپنی بائیں طرف کو رکھیں

۲۔ وضو کرنے سے پہلے یہ پڑھیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ ہ

اگر وضو سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی تو وضو نہیں ہوگا

۳۔ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک مل کر خوب دھوئیں اگر انگوٹھی پہنی ہوئی ہے تو ہلا کر تری پہنچائیں۔ انگلیوں کا خلال کریں۔

۴۔ پہلے مسواک کریں۔ پھر تین مرتبہ منہ بھر کر کلی یا غرارہ کریں۔ اور کلی اپنی بائیں جانب کو تھوک دیں۔

۵۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کی خشکی اور آلائش صاف کریں اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائیں اس طرح کہ ناک کے آخری حصہ تک پانی پہنچ جائے۔

۶۔ دونوں ہاتھوں سے تین بار منہ دھوئیں پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک۔ اگر ڈاڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کریں۔ یعنی انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جائیں۔

دیں بھی پانی کو ہاتھ میں لے کر چھڑکے نہیں بلکہ پانی
پیشانی کے اوپر ڈالیں۔ اور تمام چہرے پر پانی بہائیں

۷۔ دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین تین بار دھوئیں
پہلے داہنا ہاتھ، پھر بایاں ہاتھ اس طور پر کہ پانی خوب
بہہ جائے۔

۸۔ دونوں ہاتھوں کو خوب تر کرکے چھنگلیاں اور
ان کے پاس کی دونوں انگلیاں ملا کر پیشانی پر رکھ کر
سر کے اوپر سے گدّی تک لے جائیں اور دونوں ہاتھوں
کی ہتھیلیوں سے سر سے ملتا ہوا پیشانی تک لے جائے
انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں علیحدہ رکھی جائیں۔ کلمہ کی انگلیو
سے دونوں کانوں کے اندر مسح کریں۔ اور انگوٹھوں سے
کانوں کی پشت ملے اور پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن
پر ملتے ہوئے گلے تک لے جائیں۔

۹۔ پھر بائیں جانب مڑ کر دکھن کی طرف منہ کر کے پہلے داہنا پیر پھر بایاں پیر تین تین بار ٹخنوں سمیت دھوئے بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ دائیں پاؤں کی چھنگلی سے شروع کر کے بائیں پیر کی چھنگلی پر ختم کریں۔

۱۰۔ وضو میں ہر عضو دھوتے وقت کلمہ طیب یا کلمہ شہادت پڑھتے رہیں

۱۱۔ وضو کر چکنے کے بعد منہ اور ہاتھوں کا پانی رومال یا تولیہ سے جذب کریں۔ وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا کھڑے ہو کر پی لیں۔ پھر کلمہ شہادت۔ سورہ انا انزلنا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھیں۔

۱۲۔ پھر داڑھی اور بالوں میں کنگھا کریں اور سورہ الم نشرح پڑھیں۔

۱۳۔ یاد رکھیں وضو میں چار فرض ہیں ۱ منہ دھونا کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ سر کا مسح کرنا۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

فائدہ۔ اگر ایک فرض بھی ترک ہو گیا یا کسی عضو کا کوئی حصہ خشک رہ گیا تو وضو نہیں ہو گا۔

(فائدہ) کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو پر تین تین بار پانی خوب بہہ جائے۔ خالی بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چپڑ لینے کو وضو نہیں کہیں گے۔ نہ اس طریقہ سے وضو ادا ہو گا۔

۱۴۔ حدیث شریف میں مسواک کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ وضو سے پہلے مسواک ضرور کرنی چاہیئے۔ مسواک پیلو، زیتوں یا نیم کی ہو۔ چھنگلیا کے برابر موٹی اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو۔

۱۵۔ بغیر وضو کئے قرآن شریف کو ہاتھ نہ لگائیں

۱۶۔ وضو ان چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔ پیشاب پاخانہ کی جگہ سے کسی چیز کے نکلنے سے (۲) ہوا خارج ہونے سے (۳) منہ بھر قے کرنے سے (۴) بدن کے کسی حصہ سے پیپ یا خون نکل کر بہنے سے (۵) لیٹ کر یا سہارا لے کر سو جانے سے (۶) دیوانہ یا پاگل ہو جانے سے (۷) قہقہہ مار کر ہنسنے سے (۸) بیہوشی ہونے سے۔

تیمم کے مسائل

اگر کسی کا وضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو لیکن پانی ضرر کرے یا خوف دشمن ہو یا سفر میں پانی نہ مل سکے ایسی صورت میں تیمم کر لینے کا حکم ہے۔

۲۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر
یا ایسی چیز پر جس پر پاک مٹی پڑی ہوئی ہو مار کر ایک بار
پورے چہرے پر پھیر لیں۔ پھر دوسری مرتبہ مٹی پر دونوں
ہاتھ مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر یکے بعد دیگرے
پھیر لیں۔ ڈاڑھی کا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا
خلال بھی کریں۔

۳۔ تیمم قائم مقام وضو اور غسل ہے اور اس سے
اسی طرح پاک ہو جاتے ہیں جس طرح وضو اور غسل سے
اور نماز و عبادت ادا ہو سکتی ہے۔

۴۔ جب تمام عذرات شرعی نہ ہوں یعنی بیماری
سے شفا ہو جائے یا پانی ضرر نہ کرے یا سفر میں پانی
میسر ہو جائے۔ ایسی صورت میں تیمم نہیں کریں بلکہ
وضو یا غسل کریں۔

۵- تیمم کے تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا (۳) دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر ان تینوں چیزوں میں سے اگر ایک چیز بھی رہ گئی تو تیمم نہیں ہوگا۔

۶- تیمم ان چیزوں سے جائز ہے (۱) پاک مٹی (۲) ریت (۳) پتھر (۴) مٹی کے برتن بشرطیکہ ان پر روغن نہ ہو (۵) پتھر یا چونہ کی دیوار (۶) گیرو (۷) ملتانی (۸) پاک غبار۔

۷- سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، شیشہ اور لکڑی سے تیمم جائز نہیں۔

غسل کے مسائل

۱۔ غسل ان چیزوں سے فرض ہوتا ہے۔ (۱) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا، (۲) احتلام یعنی سوتے میں کسی سبب سے منی کا نکلنا، (۳) حشفہ یعنی سرِ ذکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا، خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ دونوں پر غسل واجب ہوگا (۴) جماع کرنے سے مرد و عورت دونوں غسلِ جنابت واجب ہوگا۔ (۵) عورت کا حیض سے فارغ ہونا (۶) انفاس کا ختم ہونا۔

۲۔ پہلی چار وجوہات سے جس پہ نہانا فرض ہو۔ اس کو جنب اور ان اسباب کو جنابت کہتے ہیں۔ جنابت کے

جنابت کے غسل کی نیت یہ ہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ غُسْلَ الْجَنَابَۃِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ ۞

۳۔ جنابت والا یا حیض اور نفاس والی عورت غسل کئے بغیر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ نہ قرآن شریف کو چھوئیں اور نہ زبانی قرآن شریف کی آیت یا سورۃ پڑھیں۔

۴۔ جس پر غسل جنابت فرض ہو وہ جلد از جلد غسل کر کے پاک ہو جائے کیونکہ ایسی حالت میں گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

۵۔ جنابت کی حالت میں بغیر غسل یا وضو کئے کھانا پینا منع ہے۔ کم از کم غرارے ضرور کرے۔

۶۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی ترک ہو گیا تو غسل نہیں اترے گا۔

(۱) کلی کرنا۔ اس طرح کہ منہ کے ہر پرزے گوشے میں ہونٹ سے حلق تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

(فائدہ) اگر تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر اگل دیا تو غسل نہیں ہوگا۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا یعنی دونوں نتھنوں کا جہاں تک نرم جگہ ہے دھلنا کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھ جائے۔ بال برابر جگہ بھی بغیر دھلے بغیر نہ رہے ورنہ غسل نہیں ہوگا۔ ناک کی خشکی چھڑانا فرض ہے بلکہ ناک کے بالوں کا دھونا فرض ہے۔

(۳) تمام ظاہر بدن میں یعنی سر کے بالوں سے پیروں کے تلووں تک جسم کے ہر پرزے پر ہر رونگٹے پہ پانی بہانا۔ اگر بال برابر جگہ بھی خشک رہ گئی تو غسل نہیں ہوگا۔

غسل کی سنتیں

(۱) غسل کی نیت کرنا بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ ج اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ

وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ ۰ نَوَیْتُ مِنْ اَغْتَسِلَ غُسْلِ الْجَنَابَۃِ

لِرَفْعِ الْحَدَثِ ۰

اگر عربی میں نیت یاد نہ ہو تو اردو ہی میں نیت کرے

(۲) اگر زبان سے نیت نہیں کہہ سکا اور دل میں نیت

کر لی تو بھی غسل ہو جائیگا

(۳) پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین مرتبہ دھونا

(۴) استنجا کی جگہ دھونا خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔

(۵) پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اس کو

دور کر کے پاک کرنا۔

(۵) پھر نماز کا سا وضو کرنا۔

(۶) پھر تمام بدن تیل کی طرح پانی چپڑنا خصوصاً

سردیوں میں

(۷) تین بار داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔

(۸) تین بار بائیں مونڈھے پر پانی بہانا۔

(۹) پھر سر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

(۱۰) اگر بیٹھ کر غسل کیا جائے تو کھڑے ہو کر دونوں

پاؤں پر تین تین بار پانی بہانا۔

(۱۱) غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیں۔ اگر وضو کرتے وقت

پاؤں نہیں دھوئے ہیں تو اب دھولیں۔

(۱۲) غسل کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے نہ بیٹھیں

(۱۳) تمام بدن پر پانی پھیریں۔

(۱۴) ایسی جگہ نہائیں کہ کوئی بھی نہیں دیکھ سکے۔ اور

اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنوں تک چھپانا ضروری ہے۔

(۱۵) غسل کرتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرے۔

(۱۶) نہ کوئی دعا پڑھے اور نہانے کے بعد تولیہ سے بدن پونچھ ڈالیں۔

(۱۷) عورتوں کو بیٹھ کر نہانا بہتر ہے۔

(۱۸) نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیں۔

(۱۹) ننگے بدن ستر کھلا ہوا ہو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کریں اور اگر تہبند باندھے ہوئے ہوں تو کوئی حرج نہیں

(۲۰) نہانے کے لئے پانی کی مقدار مقرر نہیں ہر شخص اپنے حسب حال پانی استعمال کر سکتا ہے۔

(۲۱) عورتوں کا حمام میں جانا مکروہ ہے اور مرد جا سکتا ہے لیکن ستر کا چھپانا ضروری ہے

دوسرے لوگوں کے سامنے ستر کھول کر نہانا[۴]

(۲) غسل کے وقت جو وضو کیا ہے۔ اسی وضو سے نماز پڑھ سکتے ہیں۔

۸۔ جمعہ، عید، بقرعید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت غسل کرنا سنت ہے۔

۹۔ مستحب غسل یہ ہیں۔ وقوف عرفات[۱]، وقوف مزدلفہ[۲]، حاضری حرم[۳]۔ حاضری روزۂ انور سرکار دو عالم[۴]۔ طواف[۵]۔ دخول منیٰ[۶]، جمروں پر کنکریاں مارنے کے لئے۔ تینوں دن شب برات[۷]، شب قدر[۸]، عرفہ کی رات[۹]، مجلس میلاد شریف[۱۰]، اور دیگر حاضری کے لئے[۱۱]، مردہ نہلانے کے بعد[۱۲]، مجنوں کو جنون کے بعد[۱۳]، غشی سے افاقہ کے بعد[۱۴]۔ نشہ جاتے رہنے کے بعد[۱۵]، گناہ سے توبہ کرنے کے لئے[۱۶]

نیا کپڑا[18] پہننے کے لئے۔ سفر سے واپسی[19] پر، استحاضہ

کا خون بند ہونے[20] کے بعد، نماز کسوف[21]، نماز

خسوف[22]، نماز استسقا[23]، نماز خوف[24] تاریکی کے

وقت[25]، سخت آندھی[26] کے بعد۔ بدن پر نجاست لگی

ہو اور یہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ لگی ہے۔

۱۰۔ واجب غسل یہ ہیں۔

(۱) جب کوئی کافر حالتِ جنابت میں مسلمان ہو۔

(۲) اگر پندرہ سال کی عمر سے پہلے بالغ ہو جائے۔

اور اسے پہلی مرتبہ نہانے کی حاجت ہو جائے۔

(۳) مسلمان کی لاش کو غسل دینا۔

۱۱۔ غسل کے متعلق مزید ضروری مسائل غسل

کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال

رکھا جائے۔

(۱) ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں انگوٹھی یا چھلے ہوں تو ان کو ہلا کر پانی سے تر کریں (۲) اگر ناک میں لونگ یا کانوں میں بالیاں بُندے ہوں۔ تو ان کو بھی پھرا کر ان کے نیچے تک پانی پہنچائیں۔ (۳) اگر دانتوں کے درمیان چھالیہ یا اور کوئی چیز اٹک جائے۔ تو اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے (۴) ناف، بغلوں اور جسم کے بعض پوشیدہ حصص میں بھی پانی پہنچانا بھی ضروری ہے (۵) اگر ناخن پالش یا جسم والی چیز لگی ہوئی ہے تو اس کا چھڑانا ضروری ہے (۶) عورتوں کو پیشاب کے آگے کی چمڑی کی جگہ پانی پہنچانا لازمی ہے۔ یہاں تک کہ اگر غسل واجب یا فرض ہے (۷) اور بدن کا ایک بال بھی خشک رہ گیا تو غسل نہیں ہوگا۔ اگر

لوگ ان مسائل سے ناواقف ہیں۔ جب غسل نہ ہوگا اور طہارت حاصل نہیں ہوگی تو نماز اور دیگر عبادت درست نہیں ہوگی (۱۲) وضو، تیمم اور غسل کے تفصیلی مسائل طہارت کے لئے بہار شریعت حصہ دوم مطالعہ کریں۔

نجاست کے احکام

۱۔ پاخانہ، پیشاب، لید، گوبر، خون، پیپ قے، حیض ونفاس واستحاضہ کا خون، منی مذی، ودی، حرام پرندوں کی بیٹ، شراب وغیرہ نجاست غلیظہ ہیں۔ اگر یہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو دھو کر پاک کرنا فرض ہے بغیر پاک کئے نماز نہیں ہوگی۔

۲۔ پاک کرنے کا طریقہ ۔ پہلے نجاست کو بدن یا کپڑے پر سے چھڑائیں ۔ اور تین مرتبہ پاک پانی سے دھوئیں ۔ ہر مرتبہ ہاتھ دھولیا کریں ۔

(۳) نجاست اور طہارت کے مفصل مسائل کے لئے بہار شریعت حصہ دوم مطالعہ کریں ۔

اذان کا بیان

جس وقت اذان کی آواز سنی ۔ بات چیت اور دوسرے کام بند کردیں اور ہمہ تن گوش ہوکر اذان سنیں اور اذان کا جواب دیں (۲) جس وقت موذن اللہ اکبر کہے جواب میں جل شانہ ، یا جل جلالہ و عم نوالہ کہیں ، دوسری مرتبہ اللہ اکبر کے جواب میں اللہ اکبر کہیں ۔ جب اشھد ان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ سنیں تو دونوں مرتبہ یہی کلمہ کہہ

دیں (۴) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے

جواب میں صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ قُرَّةُ عَیْنِیْ

بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کہہ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں

کو بوسہ دے کر دونوں آنکھوں پر پھرائیں اور یہ

دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

دونوں مرتبہ ایسا ہی کریں (۵) حَیَّ عَلَى الصَّلٰوۃ

اور حَیَّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ کہیں (۶)

جب مؤذن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ پڑھ کر اذان ختم

کرے تو یہ دعا پڑھیں جس کے لئے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ اَللّٰهُمَّ

رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَةِ

اَنْ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

(۷) مؤذن کی اذان سن کر جواب دینا واجب ہے

اگر تلاوت کر رہا ہو تو بند کر دے (۸) چند صورتوں

میں جواب نہ دیا جائیگا ۔ حالتِ حیض و نفاس

میں ۔ جماع کرتے وقت ۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت

کھانا کھاتے وقت ، علم سیکھنے کے وقت ، (۹) اکثر

مسلمانوں کو دیکھا گیا ہے کہ اذان کے وقت باتوں

سے نہیں رکتے ۔ ایسے لوگوں کے لئے کہا گیا ہے

کہ کہیں خدانخواستہ ان کا خاتمہ برا ہو ۔

اقامت کا بیان

جماعت کے کھڑے ہوتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے۔ اس کو اقامت کہتے ہیں۔ اقامت مثل اذان ہے صرف چند باتوں کا فرق ہے (۱) اذان زور سے کہی جاتی ہے لیکن اقامت درمیانی آواز سے (۲) اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی جلدی (۳) اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہا جائیگا سننے والے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللّٰه کہیں (۵) اذان کا جواب واجب ہے۔ اقامت کا مستحب ہے۔

نماز کا بیان

(۱) ایمان اور تصحیح عقائد مطابق مذہب اہل سنت و الجماعت کے بعد نماز تمام فرائض میں نہایت اہم اور اعظم ہے۔ قرآن مجید اور احادیث میں جابجا نماز کی تاکید آئی ہے اور نماز ترک کرنے والوں پر سخت تنبیہ فرمائی گئی ہے (۲) نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا جس نے اس کو ترک کیا۔ گویا دین کو ڈھایا (۳) نماز ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے (۴) جب بچے سات برس کے ہو جائیں۔ ان کو نماز کا حکم دو اور جب دس برس کے ہو جائیں تو مار کر پڑھاؤ (۵) جو شخص نماز کی فرضیت کا منکر ہو وہ کافر ہے اور ترک کرنے والا . . . .

سخت گناہگار ہے (۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے
نماز مومنوں کی معراج ہے (۷) حکم خدا اور اتباعِ رسول
کی خاطر خلوصِ نیت سے ادا کریں ریاکاری سے بچیں۔
(۸) نماز نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ خشوع قلب
سے ادا کریں، تمام ارکان پورے طور پر ادا کریں۔
ورنہ یہی نماز منہ پر ماردی جائیگی جو بیگار سمجھ کر
ادا کی جاتی ہے اور ایسے نمازیوں کے لئے دوزخ
میں ٹھکانہ ہوگا (۹) سب سے قبل، قبلہ کا صحیح رخ معلوم
کرنا فرض ہے اپنی عقل اور اجتہاد سے کام لے کر
قبلہ کی سمت منہ کر کے بالکل سیدھا الف کی
صورت کھڑے ہوں۔ پھر یہ پڑھیں۔ اِنِّیْ
وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ (۱۱) پھر نیت

باندھے ۔ دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھائیں ۔

ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رہیں ۔ ہتھیلیاں قبلہ کی سمت

رہیں ۔ دونوں انگوٹھے کانوں کی لو سے لگا کر اللّٰہُ اَکْبَر

کہہ کر ناف پر ہاتھ اس طریقے سے باندھیں کہ بائیں

ہاتھ کی کلائی کے اوپر دا ہنے ہاتھ کی کلمہ کی اور درمیانی

انگلیاں رہیں اور باقی دو انگلیاں اور انگوٹھے کا

حلقہ بنا کر ناف کو دبائے رکھیں ۔ نظر سجدہ کی جگہ

جمائیں (۱۲) پھر سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ ، اَعُوْذُ اور بسم اللہ

پڑھ کر الحمد شریف اور قرآن شریف کی کوئی سورۃ

یا کم از کم تین آیات پڑھیں (۱۳) پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع

کریں ۔ رکوع میں دونوں گھٹنوں کو اس طرح پکڑیں

کہ انگلیاں کھلی رہیں ۔ مثل پر دوں پہ رہے ۔ سر اور

گردن اس قدر جھکی رہے کہ اگر کمر پر پانی ڈالا جائے
تو سر کی طرف سے نیچے گرے۔ رکوع میں تین بار
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھیں (۱۴) پھر سَمِعَ اللّٰہُ
لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح کہ کمر
بالکل سیدھی ہو جائے۔ پورا قیام کریں (۱۵) اگر خود
اکیلے نماز پڑھیں تو تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے ساتھ
یہ بھی کہیں اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ۝ اور اگر جماعت
کے ساتھ نماز پڑھی جائے تو امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ
حَمِدَہٗ کہے اور مقتدی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے
(۱۶) پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ میں اس طریقہ سے
جائیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر پہلے دونوں
گھٹنے زمین پر ٹکائیں۔ پھر دونوں ہاتھ اور پھر ناک
اور پھر پیشانی (۱۷) سجدہ میں نیچے زمین پر کانوں کے

برابر رہیں۔ کلائیاں اور بازو اٹھے ہوئے رہیں۔ ناک
پورا دبا ہوا رہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رہیں۔
دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ زمین سے لگے رہیں
کم از کم تین بار یہ تسبیح پڑھیں۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ ۰
سجدہ میں نظر ناک کی نوک پر رہے (۱۸) سجدہ سے سر
اٹھا کر جلسہ کریں۔ کمر کھڑی کر کے بالکل سیدھا بیٹھیں
پھر دوبارہ سجدہ کریں (۱۹) دوسرا سجدہ کر کے اٹھتے
وقت پہلے پیشانی اٹھائیں پھر ناک پھر دونوں ہاتھ،
اور پھر گھٹنے اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر سیدھے
کھڑے ہو کر دوسری رکعت شروع کریں۔ الحمد اور کوئی
دوسری سورت پڑھیں (۲۰) یہ خیال رکھنا ضروری ہے
کہ سجدہ میں جاتے وقت جو عضو زمین سے قریب ہے
وہ زمین پر پہلے لگے اور سجدہ سے اٹھتے ہوئے

اس کے برعکس ہو (۲۱) اگر چار رکعت کی نیت باندھی ہے تو دو رکعت پڑھ کر قعدہ میں سیدھا بیٹھ کر التحیات اور تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔ اگر دو رکعت نماز پڑھنی چاہی ہے تو التحیات، تشہد کے بعد دونوں درود ابراہیمی اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت ہوں تو رکعت پوری کر کے اسی طرح قعدہ میں التحیات تشہد دونوں درود ابراہیمی اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں (۲۲) قعدہ میں نظر اپنی گود میں رکھیں۔ دونوں ہاتھ گھٹنوں سے اوپر رانوں پر رکھیں۔ انگلیاں ملی ہوئی رہیں۔ (۲۳) التحیات میں جب اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ تو اپنے دل کی طرف متوجہ ہوں۔ اور یہ خیال کریں کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم ہمارے دل میں جلوہ فرما ہیں، ہم ان پر صلوٰۃ
وسلام پیش کر رہے ہیں - اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ پڑھتے وقت اپنے خود کے
وجود اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا خیال کریں کہ یہ
سلام ان پر بھیجا جا رہا ہے (۲۵) دونوں طرف سلام
پھیرتے وقت یہ خیال کریں کہ سیدھے دونوں جانب
جو کراماً کاتبین فرشتے اور دوسرے نمازی ہیں
ان کو سلام بھیجا جا رہا ہے (۲۶) نیت باندھتے
وقت اپنے دل ودماغ کو دنیا کے تمام خیالات اور
وسوسوں سے خالی کرے - اللہ تعالیٰ کی حضوری کا
تصور کریں کہ احکم الحاکمین کے حضور میں کھڑا ہوں -
اور اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں اور اگر ایسا نہیں تو
یہ خیال کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو دیکھ رہا ہے - نماز میں

سورہ فاتحہ، قرآن شریف، تسبیح وتحمید پڑھی جائے

اس پر خوب غور فرمائیں اور اپنی نظر ادھر ادھر نہ

پھرائیں۔ (۱۵) فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ،

پانچ وقت کی نمازیں فرض عین ہیں جو کسی حالت میں

معاف نہیں۔ اگر پانی میسر نہ ہو یا ضرر کرے۔ وضو نہ کر

سکیں تو تیمم کرکے پڑھیں۔ اگر بیماری کی وجہ سے کھڑے

ہو کر نہیں پڑھ سکتے تو بیٹھ کر پڑھیں اور اگر بیٹھا بھی نہیں جا

سکتا تو لیٹے لیٹے اشارہ سے پڑھیں (۱۶) اگر بوجہ کسی

سخت بیماری کے کسی وقت کی نماز قضا ہو جائے تو وقت

ملتے ہی یا دوسرے وقت کی نماز کے ساتھ قضا نماز ادا

کریں لیکن ارادۃً ترک نہ کریں (۱۷) نفل عبادت چاہئے

جس قدر بھی کی جائے لیکن فرض ترک کر دیئے گئے تو

ایسی نفل عبادت کی قبولیت نہیں۔ فرض، واجب، سنت

نفل اور مستحب کے مراتب کا امتیاز کرے ؎

آں کہ فرقِ مراتب نہ کنی زندیقی

(۲۹) نمازیں اور دیگر عبادتیں محض اللہ تعالےٰ کے لئے اتباعِ رسول، خضوع و خشوع کے ساتھ ادا کریں، جزا و سزا اللہ تعالیٰ پہ چھوڑیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات سے قبولیت کی امید رکھیں۔ (۳۰) بموجب فرمانِ خداوندی اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔ نماز تمام برائیوں، فواحشات، اور منکرات سے روکنے والی ہے لیکن جن نمازیوں میں برائیاں بداخلاقیاں اور فواحشات موجود ہوں تو سمجھنا چاہیئے کہ ان کی نمازیں درست نہیں (۳۱) نماز کے بعد عجز و انکساری سے گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اگر رونا نہ آئے تو رونے کی سی صورت بنا کر

دعا کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔
کہ دعا نماز اور عبادت کا مغز ہے (۳۲) دعا مانگنے
کا طریقہ یہ ہے کہ کعبہ کی سمت سے کچھ داہنی طرف کو
مڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کا تصوّر
جما کر دونوں ہاتھ اٹھا کر پھیلائیں۔ نظر دونوں ہتھیلیوں
پر رہے۔ نماز کا قبلہ قبلۂ اطہر ہے اور دعا کا قبلہ
تاجدار مدینہ کا روضۂ اقدس (۳۳) دعا سے پہلے اور آخر
میں درود شریف پڑھیں۔ تاکہ دعا کی قبولیت ہو۔
(۳۴) جو دعائیں قرآن شریف اور احادیث مبارکہ میں
مذکور ہیں۔ وہی دعائیں مانگی جائیں۔ دعا کے وقت
آواز پست ہونی چاہیے (۳۵) دعاؤں کی قبولیت
کے لئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہدائے
بدر، شہدائے احد، صحابہ کرام اولیاء کرام کا واسطہ

اور توسل دیا جائے۔

نماز کے باہر کے فرض

(۱) جسم کا پاک ہونا (۲) لباس کا پاک ہونا (۳) نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہونا (۴) ستر ڈھانکنا، یعنی مردوں کے لئے ناف سے لے کر گھٹنے تک اور عورتوں کے لئے سارے جسم کا ڈھانکنا، سوائے چہرہ ہتھیلیوں اور پیر کے پنجوں کے ضروری ہے (۵) نماز کا وقت ہونا چاہیئے۔ اگر وقت سے پہلے نماز پڑھ لی گئی تو نماز نہیں ہوگی (۶) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۷) جس وقت کی نماز پڑھی جا رہی ہو اس کی نیت کرنا، نیت نام ہے ارادۂ قلبی کا۔ اگر ان مذکورہ چیزوں میں سے ایک چیز بھی رہ گئی تو نماز نہیں ہوگی

نماز کے اندر کے فرائض

(۱) تکبیر تحریمہ کا کہنا، یعنی نماز کی نیت باندھ کر اللّٰہُ اکبرُ کہنے کے بعد نماز شروع کرنا (۲) قیام کرنا یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مگر بیماری یا مجبوری کی حالت میں بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے ایسے ہی نفلی نماز میں بھی اختیار ہے (۳) قرأت یعنی قرآن شریف کا پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے کرنا (۶) آخری قعدہ بقدر تشہد یعنی آخری قعدہ میں اتنی دیر بیٹھنا جتنی دیر میں التحیات اور تشہد پڑھی جائے (۷) اپنے ارادہ سے نماز سے باہر آنا۔ اگر ان میں سے کوئی چیز رہ گئی تو نماز نہیں ہوگی۔

نماز کے واجبات

یعنی وہ چیزیں جو نماز میں واجب ہیں (۱) ہر رکعت میں
سورۃ الحمد پڑھنا۔ لیکن اگر امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے
تو صرف ثنا یعنی سُبحٰنَکَ اللّٰھُمَّ پوری پڑھ کر خاموش
ہو جائے۔ سُبحٰنَکَ اللّٰھُمَّ بھی اس وقت تک پڑھنے کی
اجازت ہے جب تک امام نے قرأت شروع نہ کی ہو
اگر قرأت شروع کر دی تو نیت باندھ کر خاموش کھڑا
ہو جانا چاہیئے (۲) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت
کے علاوہ ہر نماز کی رکعت میں سورۃ الحمد کے ساتھ
چھوٹی تین آیات یا ایک بڑی آیت کا پڑھنا (۳) ہر
رکعت میں سورۃ الحمد کا پہلے پڑھنا (۴) قومہ کرنا یعنی
رکوع کرنے کے بعد سیدھا کھڑا ہونا (۵) دونوں سجدوں

کے درمیان جلسہ کرنا یعنی اس طرح بیٹھنا کہ کمر بالکل

سیدھی رہے (۶) قعدہ اوّل کرنا یعنی دو رکعتوں

کے بعد بقدر التحیات اور تشہد بیٹھنا (۷) ترتیب کا

خیال رکھنا، یعنی قیام، رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ، قعدہ

وغیرہ اپنی اپنی جگہ پر ادا کیا جائے (۸) رکوع اور سجدہ

اطمینان سے ادا کرنا (۹) امام کا فجر، مغرب، عشاء، جمعہ

اور عیدین کی نمازوں میں الحمد اور سورتوں کا بلند آواز

سے پڑھنا اور ظہر و عصر کی نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔

(۱۰) وتر کی نماز کی تیسری رکعت میں قرأت سے فارغ ہو

کر تکبیر کہنا۔ یعنی اللہ اکبر کہہ کر دعائے قنوت پڑھنا (۱۱)

السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہہ کر نماز سے باہر آنا۔ (۱۲)

عید الفطر اور عید قرباں کی نمازوں میں چھ تکبیریں زائد

بھی واجب ہیں۔ اگر ان چیزوں میں سے کوئی چیز بھی

چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہوجائیگی اگر سجدہ سہو نہیں کیا تو نماز دوبارہ پڑھی جائیگی

سجدہ سہو کرنے کی ترکیب

جب کوئی نماز کے واجبات میں سے کوئی واجب بھول جائے تو اس طرح سجدہ سہو کرے کہ آخری قعدہ میں التحیات اور تشہد پڑھ کر صرف دائیں طرف سلام پھیرے اور اس کے بعد دو سجدے کر کے پھر التحیات، تشہد دونوں درود ابراہیمی اور دعا پڑھ پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

نماز کی سنتیں

(۱) کانوں تک دونوں ہاتھ کو اٹھانا، بوقت تکبیر تحریمہ اس

اس طرح سے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا (۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور
بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا (۴) رکوع اور سجدہ میں کم
سے کم تین مرتبہ تسبیح پڑھنا (۵) مردوں کا ناف سے
نیچے ہاتھوں کا باندھنا (۶) اللہ اکبر کہہ کر رکوع
میں جانا (۷) رکوع میں گھٹنوں کا دونوں ہاتھوں
سے پکڑنا (۸) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر رکوع
سے اٹھنا (۹) سجدہ میں جاتے ہوئے اللہ اکبر
کہنا۔ (۱۰) نماز کی حالت میں بوقت قعدہ دائیں
پاؤں کو کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں پر بیٹھنا (۱۱)
درود ابراہیمی پڑھنا (۱۲) درود شریف کے
بعد دعا پڑھنی (۱۳) دونوں طرف بوقت سلام منہ
پھیرنا۔ سلام پھیرتے وقت فرشتوں اور مقتدیوں

کی نیت کرنا۔ یہ تمام سنت ہیں اگر ان میں سے کوئی
چیز رہ گئی تو نماز ہو جائیگی لیکن فعل مسنون کے ثواب
سے محروم ہو جائیگا۔ اب ان چیزوں کا بیان شروع
ہوگا جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یعنی فاسد ہو
جاتی ہے۔

مفسداتِ نماز

(۱) نماز میں جان بوجھ کر یا بھولے سے بات کرنا
(۲) نماز کی حالت میں سلام کرنے یا سلام کا جواب
دینے سے (۳) نماز میں اُف یا آہ کرنا (۴)
نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنے سے (۵)
نماز میں دانتوں میں لگی ہوئی چیز نکال کر کھا لینے
سے (۶) عمل کثیر کرنے سے عمل کثیر کی یہ تعریف ہے

کہ دیکھنے والا یہ خیال کرے کہ یہ نماز میں نہیں ہے

(۷) نماز کے کسی ایک رکن (قیام، رکوع، قومہ

سجدہ، جلسہ وغیرہ میں) تین بار کھجانے سے یا

کپڑے وغیرہ کے درست کر لینے سے (۸) نماز

میں جو دعا پڑھی جاتی ہے۔ اس میں ایسی دعا کرنا

کہ اللہ مجھے ہزار روپے دیدے۔ یا اللہ مجھے ایک

خوبصورت بلڈنگ دے (۹) تمام نماز میں

بدن کا جو حصہ ڈھانکنا فرض ہے۔ اگر وہ اتنی دیر

کھلا رہا جتنی دیر میں تین مرتبہ سبحان اللہ کہا جا

جا سکتا ہے تو بھی نماز ٹوٹ جائیگی (۱۰) نماز کی

حالت میں اپنے امام سے آگے نکلنے سے (۱۱)

سجدہ کی حالت میں دونوں پیر اٹھا لینے سے۔

(۱۲) نماز میں دو صفوں جتنا فاصلہ چلنے سے

بالغ کا رکوع و سجود والی نماز میں قہقہہ لگانے سے
وضو اور نماز دونوں فاسد ہو جائیں گے (۴)
جو شخص نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے دوسرے شخص
کو لقمہ دیا (غلطی بتائی) جو نماز میں داخل نہیں خواہ وہ ایسے
ہی تلاوت کر رہا ہے۔ یا اس نماز پڑھنے والے
نے ایسے شخص سے لقمہ لیا جو نماز سے خارج ہے
ان دونوں حالتوں میں نماز ٹوٹ جائیگی۔
لوگوں کو لازم ہے کہ ان مسائل ضروریہ کو اچھی
طرح یاد کریں اور جو مسائل معلوم نہ ہوں۔ وہ جاننے
والوں سے سیکھیں۔

مکروہات نماز

اب ان چیزوں کا بیان کیا جاتا ہے جن سے

مکروہ ہو جاتی ہے (۱) نمازی کا اپنے بدن یا کپڑوں یا کنکریوں سے کھیلنا (۲) انگلیوں کا چٹخانا (۳) دائیں بائیں دیکھنا (۴) کولہوں پر ہاتھ رکھنا (۵) چارزانو بیٹھنا یعنی آلتی پالتی مار کر، مگر بحالت مجبوری جائز ہے۔ (۶) نماز کی حالت میں سلام کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دینا۔ (۷) سر کے بالوں کا جوڑا بنا کر سر پر رکھنا (۸) محراب میں اکیلا کھڑا ہونا (۹) نماز میں آنکھیں بند کرنا لیکن خضوع و خشوع کے لیے ہو تو جائز ہے (۱۰) کہنیوں کا زمین پر رکھنا، یا پیٹ کا زانو سے ملانا۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی چیزیں مکروہ ہیں۔ جن کا اس مختصر سے رسالہ میں لکھنا مشکل ہے۔ تفصیل کے لئے فقہ کی کتابیں ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری گذارش

بعض عورتوں کو مردوں کی طرح نماز پڑھتے دیکھا
گیا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ مردوں اور عورتوں
کے نماز پڑھنے کا طریقہ جو شریعت نے مقرر کیا
ہے وہ بیان کر دیا جائے

مردوں کا طریقہ نماز

مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت
اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیں اور
ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھیں اور سجدہ کی حالت
میں اپنے پیٹ کو زانوؤں سے الگ رکھ کر کولہوں کو
اٹھا ہوا رکھیں اور جلسہ اور قعدہ میں بیٹھیں تو داہنا

پیر کھڑا رکھیں، اور بائیں پیر پہ بیٹھیں یہ سب

چیزیں مردوں کے لئے سنت ہیں۔

عورتوں کا طریقہ نماز

عورتوں کو شریعت کا حکم ہے کہ نیت باندھتے وقت

اپنے دونوں ہاتھوں کو صرف کاندھوں تک اٹھائیں

اور دونوں ہاتھ سینہ پہ باندھیں اور سجدہ کی حالت میں

اپنے پیٹ کو زانوؤں سے ملائے رکھیں اور کہنیاں اوپر

نہ اٹھائیں اور جلسہ اور قعدہ میں بیٹھیں تو دونوں پیروں

کو داہنی طرف نکال کر بیٹھیں یہ عورتوں کے نماز پڑھنے

کا طریقہ ہے ویسے اور تمام باتوں میں مرد اور عورتیں

برابر ہیں۔

ضروری ہدایات

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

میں حکم دیا گیا ہوں کہ سجدہ کے وقت سات اعضاء

پر سجدہ کروں (یعنی سجدہ کی حالت میں دونوں پیروں

کے پنجوں، دونوں گھٹنوں، دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں

اور پیشانی کے ساتھ ناک کو بھی زمین پر رکھوں۔

مگر افسوس آج اس مسئلہ سے کس قدر غفلت برتی

جا رہی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مرد ہو یا عورت

قیام کے دوران اپنی نظر میں سجدہ کی جگہ رکھے

رکوع میں پیر کے پنجوں پر، سجدہ میں ناک کے بانسہ

پر اور اسی طرح جلسہ اور قعدہ میں نظر گود میں رکھنی

چاہیئے۔ قیام کے وقت مرد یا عورت دونوں کے

قدموں میں کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ

ایک بالشت کا فاصلہ ہونا چاہیئے۔ یہ ضروری مسائل

ہر مسلمان کو یاد رکھنا ضروری ہے۔

اب نماز کے اوقات لکھے جاتے ہیں۔

اوقاتِ نماز اور تعداد رکعات

وقت	کل تعداد رکعت	تفصیل
فجر	چار رکعت	دو سنت، دو فرض
ظہر	بارہ رکعت	۴ سنت ۴ فرض ۲ سنت دو نفل
عصر	آٹھ رکعت	۴ سنت ۴ فرض
مغرب	سات رکعت	تین فرض دو سنت دو نفل
عشاء	سترہ رکعت	۴ سنت ۴ فرض ۲ سنت ۲ نفل ۳ وتر واجب دو نفل

(مسئلہ) عصر اور عشاء کے فرضوں سے پہلے چار سنت غیر مؤکدہ ہیں پڑھی جائیں تو ثواب ہیں نہ پڑھی جائیں تو گناہ نہیں۔

ترتیب و ترکیب نماز

تکبیر تحریمہ کہہ کر دونوں ہاتھ زیر ناف باندھ کر یہ ثناء تعوذ اور تسمیہ پڑھیں۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پھر سورہ فاتحہ الحمد شریف اور قرآن شریف کی کوئی سورت یا کم از کم تین آیات پڑھ کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر رکوع میں تین یا پانچ مرتبہ تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ○

پڑھیں پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے
ف کی طرح کھڑے ہوکر اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ۝
ہیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائیں اور تین بار
یا پانچ بار یہ تسبیح پڑھیں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۝ پھر
للہ اکبر کہہ کر جلسہ کریں پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ
ریں۔ اور پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسری رکعت کے
لیے کھڑے ہوکر الحمد اور سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع
ور سجود کر کے قعدہ میں بیٹھ کر دونوں ہاتھ رانوں پر
رکھ کر التحیات اور تشہد پڑھیں۔ اگر نماز دو رکعت
کی ہے تو اس کے بعد دونوں درود ابراہیمی اور دعا
پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور اگر نماز چار
رکعت کی ہے تو تشہد پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر
باقی دو رکعت ادا کریں۔ اور یونہی رکعت کے بعد

جائیں پہلے سے بیٹھے ہوئے نمازیوں کی گردن نہیں
پھلانگیں گے نہ کسی کو ایذا دیں (۹) اگر سنت گھر پر
نہیں پڑھی ہیں تو اب پڑھیں (۱۰) خطبہ شروع ہونے پر
مؤدب ہو کر خاموشی سے خطبہ سنیں، کسی سے بات نہ
کریں، خطبہ کے دوران نماز پڑھنا منع ہے (۱۱)
جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا، سلام
جواب سلام وغیرہ یہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں
(۱۲) جب خطبہ پڑھا جائے تمام حاضرین پر سننا اور
چپ رہنا فرض ہے جن لوگوں کو خطبہ کی آواز
نہیں پہنچتی انہیں بھی چپ رہنا واجب ہے (۱۳)
خطبہ کے دوران اگر کسی کو خلاف شرع بری بات کرتے
دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں
(۱۴) اگر خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا نام نامی پڑھا جائے تو حاضرین دل میں ہی درود شریف پڑھیں۔ زبان سے پڑھنے کی اجازت نہیں اسی طرح صحابہ کرام سے ذکر پر رضی اللہ عنہم زبان سے نہیں کہیں (۵) جمعہ کی کل چودہ رکعت ہیں۔ چار سنت قبل از جمعہ، دو فرض باجماعت، پھر چار سنت دو سنت اور دو نفل (۶) جمعہ کی نماز ادا کرنے سے ظہر کی نماز ساقط ہو جاتی ہے (۷) اگر بوجہ مجبوری جمعہ کی نماز نہیں پڑھی جا سکی تو ظہر کی نماز ادا کریں (۸) جمعہ کا دن مومنوں کے لئے عید ہے۔

عیدین کی نماز

(۱) عیدین کی نماز واجب ہے۔ مگر سب پر نہیں بلکہ ان پر جن پر جمعہ واجب ہے (۲) بلا وجہ

عیدین کی نماز چھوڑنا گمراہی اور بدعت ہے (۳)
عید کے دن یہ کام مستحب ہیں۔ حجامت بنوانا، ناخن
ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا (
نیا ہو تو نیا ورنہ دھلا ہوا۔ انگوٹھی پہننا، خوشبو لگانا،
فجر کی نماز، محلہ کی مسجد میں پڑھنا، عیدگاہ جلد
جانا۔ نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا۔ عیدگاہ کو
پیدل جانا۔ ایک راستہ سے عیدگاہ جانا اور دوسرے
سے واپس آنا، اگر عید الفطر کی نماز ہے۔ تو نماز کو جانے
سے پہلے کچھ میٹھی چیز کھانا۔ اور عید الضحیٰ کی نماز ہے
تو نماز پڑھ کر واپس آکر کھائیں۔ عید کی خوشی کا اظہار
کرنا، کثرت سے صدقہ دینا۔ عیدگاہ کو اطمینان و وقار
اور نیچی نگاہ کئے جانا۔ عیدگاہ جاتے ہوئے راستہ
میں تکبیر تحریمہ پڑھتے ہوئے جانا، آپس میں مبارکباد

مستحب ہے۔

۵۔ عید کی نماز سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھیں (۶) عید الفطر کی نماز دیری سے اور عید الاضحیٰ کی نماز جلد پڑھنا مستحب ہے (۷) جمعہ کی نماز میں خطبہ پہلے پڑھا جاتا ہے اور عیدین کی نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ ۸۔ عیدین کا خطبہ سنت ہے خاموشی سے بیٹھ کر سننا چاہیئے۔ اگر خطیب کی آواز سنائی نہ دے تو بھی خاموشی سے بیٹھے رہیں (۹) بعد نماز و خطبہ مصافحہ و معانقہ کریں کہ اس میں اظہار مسرت ہے (۱۰) عیدین کی نماز دو رکعت واجب معہ چھ تکبیرات کے ہیں (۱۱) نیت نماز عیدین۔ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت عید الفطر یا عید الضحیٰ واجب معہ چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس امام کے۔ اللّٰہُ اَکْبَرُ (۱۲) نماز کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت واجب عید الفطر یا عید الضحیٰ کی نیت کر کے دونوں ہاتھ باندھ لے پھر ثنا

پڑھے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ یعنی پہلی
تکبیر میں ہاتھ باندھے۔ اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر
میں ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر میں ہاتھ باندھ لیں۔
اسی طرح دوسری رکعت میں جب امام قرأت پڑھ چکے
پھر تین بار کانوں تک دونوں ہاتھ لے جا کر اللہ اکبر کہتے
ہوئے ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی مرتبہ بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر
کہہ کر رکوع میں جائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ عیدین کی
نمازوں میں چھ تکبیرات زیادہ ہیں پہلی رکعت میں قرأت
سے پہلے اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے
پہلے (مسئلہ) نویں ذالحجہ کی عصر سے تیرھویں کی عصر تک
ہر نماز کے فرضوں کے بعد ایک بار تکبیر بلند آواز سے
کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل۔ اس کو تکبیر تشریق

کہتے ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

جنازہ کی نماز

(۱) مسلمان کے جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے کہ اگر چند لوگوں نے بھی ادا کرلی تو ٹھیک اور اگر کسی نے بھی نہیں پڑھی تو سب گناہگار رہیں گے (۲) نماز جنازہ میں تین چیزیں سنت مؤکدہ ہیں۔ اللہ عزوجل کی حمد و ثناء نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور میت کے لئے دعا (۳) باوضو ہوکر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاکر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیں اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لیں اور یہ ثنا پڑھیں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ؕ

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں درود ابراہیمی

پڑھیں جو نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر
یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ
شَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ
اُنْثَانَا ۝ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِیْمَانِ ۝
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ (مونث کے لیے اَجْرَھَا) وَلَا تَفْتِنَّا
بَعْدَہٗ (مونث کے لئے بَعْدَھَا) پڑھیں چوتھی تکبیر اللہ اکبر
کہہ کر بغیر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دیں (۱)
نابالغ لڑکے کے لئے تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ۝ (۵) نابالغ لڑکی کی میت کے لئے
یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا
شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ۝ (۴) سلام پھیرتے وقت سلام
میں میت اور فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت کریں
(مسئلہ) امام صرف تکبیر اور سلام کو جہر کے ساتھ کہے۔

(مسئلہ) صرف پہلی مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے وقت ہاتھ اٹھائیں پھر ہاتھ نہیں اٹھائیں (مسئلہ) بہتر یہ ہے کہ نماز جنازہ میں تین صفیں کریں (مسئلہ) میّت کا ولی خود نماز پڑھائے، یا اُس کی اجازت سے کوئی دوسرا پڑھائے۔ (مسئلہ) مستحب یہ ہے کہ میّت کے سینہ کے سامنے کھڑے ہوں اور میّت سے دور نہ ہوں۔ میّت خواہ مرد ہو یا عورت خواہ بالغ ہو یا نابالغ (مسئلہ) میّت کو اگر بغیر نماز کے دفن کر دیا گیا اور مٹی نہیں دی گئی تو میّت کو نکال کر نماز پڑھ کر دفن کریں۔ ورنہ قبر پہ نماز پڑھیں (مسئلہ) اگر کوئی کوئیں میں گر کر مر گیا یا اس کے اوپر مکان گر گیا اور مردہ نکالا نہ جا سکا تو اسی جگہ اس کی نماز پڑھیں اور اگر دریا میں ڈوب گیا اور نکالا نہ جا سکا تو اس کی نماز نہیں ہو سکتی کیونکہ میّت کا مصلی کے آگے ہونا معلوم نہیں۔ (مسئلہ) مسجد میں نمازِ جنازہ مطلقاً مکروہ تحریمی ہے۔ بعض

احادیث میں نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت آئی ہے۔
شارع عام اور دوسرے کی زمین پر نماز جنازہ پڑھنا
منع ہے جب کہ مالک زمین منع کرتا ہو۔

میت کے غسل کا طریقہ

(۱) میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔ اگر کسی ایک شخص نے
غسل دیدیا تو سب پر سے فرض ساقط ہو گیا (۲) جس
چارپائی یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو۔ اس کو پانچ سات
بار لوبان کی دھونی دے دیں۔ اس پر میت کو لٹا کر
ناف سے گھٹنوں تک کسی کپڑے سے چھپا دیں، غسال
اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے۔ پھر نماز کا
سا وضو کرا کرائے۔ منہ دھوئیں، کہنیوں تک ہاتھ دھوئیں
پھر سر کا مسح کرائیں پھر پاؤں دھوئیں۔ مگر میت کے
گٹوں تک ہاتھ دھونا مسواک کرانا اور ناک میں پانی

ڈالنا نہیں ہے۔ ہاں کوئی کپڑا یا روئی لے کر
پھر یری بھگو کر، دانتوں مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں
پر پھیر دیں پھر سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو گل خیرو
سے دھوئیں۔ یہ نہ ہو تو صابن یا بیسن سے دھوئیں۔
ورنہ خالی پانی کافی ہے۔ میت کو بائیں کروٹ پر لٹا
کر سر سے پانی تک بیری کا پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ
جائے پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر ایسا ہی کریں اور اگر
بیری کا پانی جوش دیا ہوا نہ ہو تو خالص نیم گرم پانی
کافی ہے پھر ٹیک لگا کر بٹھا دیں۔ اور نرمی کے ساتھ
پیٹ کے نیچے پر ہاتھ پھیریں کہ اگر کچھ غلاظت نکلے تو
دھو ڈالیں۔ وضو اور غسل کا اعادہ نہیں کریں۔ پھر
آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں۔ پھر
اس کے بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ آہستہ
پونچھیں۔ سارے بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے

اور تین مرتبہ بہانا سنت ہے (۳) جہاں غسل دیں مستحب یہ ہے کہ پردہ کر لیں کہ سوائے نہلانے والے کے اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے (۴) غسل دینے والا معتمد شخص ہو کہ پوری طرح غسل دے اور جو کوئی اچھی بات ہو مثلاً چہرہ چمک اٹھا یا میت کے بدن سے خوشبو آئی تو اس کو لوگوں کے سامنے بیان کرے اور اگر کوئی بری بات دیکھی۔ مثلاً چہرہ کا رنگ سیاہ ہو گیا یا بدبو آئی یا صورت یا اعضاء میں تغیر آگیا تو یہ بات کسی سے نہ کہے اور کہنا جائز بھی نہیں (۵) نہلاتے وقت خواہ اس طرح لٹائیں جیسے قبر میں رکھتے ہیں یا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے یا جو آسانی ہو وہ کریں (۶) غسل دینے والا با طہارت ہو جنبی مرد یا حائضہ عورت نہ ہو (۷) نہلانے والا میت کا قریبی رشتہ دار ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ اور شخص جو امانتدار ہو اور پرہیزگار ہو وہ غسل دینے والے اور میت کے

کے پاس خوشبو سلگانا مستحب ہے (۹) بلا ضرورت میّت کے کسی عضو کی طرف نہ دیکھے کہ ممکن ہے کہ اس کے بدن میں کوئی عیب ہو جسے وہ چھپاتا تھا (۱۰) کسی جنبی مرد عورت کا یا حیض نفاس والی عورت کا انتقال ہوا ہو تو ایک غسل کافی ہے، چاہے غسل واجب ہونے کے کتنے ہی اسباب ہوں سب ایک غسل سے ادا ہو جاتے ہیں (۱۱) مرد کو مرد نہلائے اور عورت کو عورت (۱۲) میّت اگر چھوٹا نابالغ لڑکا ہے تو عورت غسل دے سکتی ہے اور اگر چھوٹی نابالغ لڑکی ہو تو مرد غسل دے سکتا ہے (۱۳) عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے (۱۴) اگر عورت مر جائے تو شوہر اس کو نہ غسل دے سکتا ہے نہ چھو سکتا ہے لیکن دیکھنے کی ممانعت نہیں

میت دفن کرنے کے مسائل

(۱) میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ وَ

بِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ (۲) مٹی دینے کے بعد
سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔
پہلی بار کہیں۔ مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ دوسری بار کہیں وَ فِیْھَا
نُعِیْدُکُمْ تیسری بار کہیں وَ مِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً
اُخْرٰی ٥ (۳) دفن کے بعد سرہانے کی طرف
الٓمّٓ..... سے ... مُفْلِحُوْنَ تک اور پائنتی کی طرف
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ... سے ختم سورۃ تک پڑھیں (۴) دفن
کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر قرآن شریف کی معمولی سورتیں
پڑھ کر فاتحہ پڑھیں اور میت کے لئے دعا و استغفار کریں
اور یہ دعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہیں
(۵) قبر پر قرآن پڑھنے کے لئے حافظ مقرر کرنا جائز ہے
(۶) قبر میں شجرہ شریف اور عہد نامہ رکھنا جائز ہے
بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب
طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ بلکہ کفن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز

لکھا ہے اور فرمایا اس سے مغفرت کی امید ہے (درمختار)

(۷) میت کو غسل اور کفن دینے کے بعد میت کی پیشانی پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سینہ پر کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ

محمد الرسول اللہ کلمہ کی انگلی سے لکھیں۔

تلقین میت

دفن کے بعد میت کو تلقین کرنا اہل سنت کے نزدیک مشروع

ہے۔ دفن کرنے کے بعد جب لوگ واپس چلے جائیں۔

ایک نیک شخص قبر پر رہے اور سرہانے کی طرف کھڑا ہو کر

اس طریقہ سے تلقین کرے گا۔

یا فلاں بن فلاں، (ماں کا نام)، یا فلاں بن فلاں یا فلاں

بن فلاں، (وہ سنے گا اور جواب دے گا۔ وہ سیدھا ہو

کر بیٹھ جائیگا۔ وہ کہیگا۔ ہمیں ارشاد کر اللہ تجھ پر رحم

فرمائے۔ (پھر کہے) قل لا الٰہ الا اللہ تین بار۔

قُلْ رَبِّیَ اللّٰہُ وَدِیْنِیَ الْاِسْلَامُ ؕ تین بار۔ قُلْ نَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تین بار۔

یا اسطرح تلقین کریں

اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَیْہِ مِنَ الدُّنْیَا شَہَادَۃَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ؕ منکرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے۔ چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اس کی حجت سکھا چکے ہیں۔ (۲) قبر کی لمبائی میت کے قد کے برابر ہو اور چوڑائی آدھے قد کے برابر گہرائی بھی قد کے برابر ہو (۳) قبر میں چٹائی بچھانا منع ہے (۴) جنازہ قبر سے قبلہ کی طرف رکھا جائے۔ اور قبلہ کی جانب سے ہی قبر میں اتارا جائے۔

(۵) قبر میں اتارنے والے دو تین قوی، نیک و امین ہوں۔
(۶) عورت کا جنازہ اتارنے والے محارم ہوں، یہ نہ ہوں
تو دیگر رشتہ والے یہ بھی نہ ہوں تو پرہیزگار اجنبی
کے اتارنے میں مضائقہ نہیں (۷) میت کو داہنی کروٹ
پر لٹائیں، منہ قبلہ کی طرف کریں (۸) قبر میں رکھنے کے بعد
کفن کی بندش کھول دیں

میت کو کفن دینے کا بیان

(۱) میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے (۲) کفن کے تین
درجے ہیں۔ ضرورت، کفایت، سنت (۳) مرد کے
لئے تین کپڑے سنت ہیں۔ لفافہ، ازار، قمیص (۴)
عورت کے لئے ان کے علاوہ دو کپڑے زائد، اوڑھنی
سینہ بند (۵) لفافہ یعنی چادر کی مقدار یہ ہے کہ میت
کے قد سے اتنی زیادہ ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں۔

(۶) ازار یعنی تہ بند چوٹی سے قدم تک یعنی چادر سے
اتنی چھوٹی جو بندش کے لئے زیادہ تھا (۷) قمیض یعنی
کفنی گردن سے گھٹنوں تک کے نیچے تک اور یہ آگے پیچھے
دونوں طرف برابر ہو۔ اس میں چاک اور آستین نہ ہوں۔
(۸) مرد کی کفنی مونڈھے پر چیریں اور عورت کی سینہ کی
طرف (۹) اوڑھنی تین ہاتھ کی یعنی ڈیڑھ گز کی ہونی چاہیئے
(۱۰) سینہ بند پستان سے ران تک ہونی چاہیئے (۱۱)
کفن اچھے کپڑے کا ہونا چاہیئے جیسا کہ مرد جمعہ یا عیدین
کو پہنتا تھا یا عورت جیسے کپڑے پہن کر میکہ جاتی تھی۔
اسی قیمت کا ہونا چاہیئے تاکہ میت کو خوشی ہو (۱۲) مرد
کو سفید سوتی کفن دیا جاتا ہے ریشمی ممنوع ہے
عورت کے لئے جائز ہے۔ یعنی جو کپڑا زندگی میں پہن سکتی
تھی۔ اس کا کفن دیا جائے۔ (۱۳) نابالغ لڑکے اور
لڑکی کو دو کپڑے دیئے جائیں لیکن بہتر ہے کہ دونوں

کو پورا کفن دیا جائے۔ اگر ایک دن کا کچھ سودا (۱۴) نیا کپڑا
میسّر نہ ہو تو پرانے دھلے ہوئے کپڑے کا کفن دے سکتے
ہیں (۱۵) کفن میّت کے مال کا ہی ہونا چاہیئے (۱۶) اگر
میّت نے مال نہ چھوڑا ہو تو وارث کفن دیں۔ (۱۷) میت
اگر مفلس و نادار تھا تو بیت المال سے یا مسلمان پیسے
جمع کر کے کفن دیں (۱۸) مسلمانوں پر میّت کو کفن دینا
فرض ہے۔ اگر معلوم تھا اور کفن نہیں دیا تو سب گنہگار
ہوں گے (۱۹) کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ میّت کو غسل
دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے یا تولئے سے آہستہ
آہستہ پونچھ لیں کہ کفن تر نہ ہو اور کفن کو ایک یا تین
یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں۔ پھر کفن یوں بچھائیں
کہ پہلے بڑی چادر، پھر کفنی، پھر تہبند پھر کفنی اور
پھر میّت کو اس پر لٹائیں۔ اور کفنی پہنائیں۔ ڈاڑھی اور
تمام بدن پر خوشبو ملیں۔ پیشانی پر سجدہ کی جگہ، ناک ہاتھ،

ہاتھ گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں۔ پھر تہبند لپیٹیں۔
پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے تاکہ داہنا اوپر
رہے اور سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں کہ اُلٹنے
کا اندیشہ نہ رہے۔ عورت کو کفنی پہنا کر اس کے بالوں
کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں
اوڑھنی نصف پشت کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر
منہ پر مثل نقاب ڈالدیں تاکہ سینہ پر رہے۔ پھر
بدستور تہبند اور چادر لپیٹ دیں۔ پھر سب کے اوپر
سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لا کر باندھیں
(۲۰) عورت کی میت کو بھی خوشبو لگائیں اور اس کا
مونہہ اور سر کفن سے چھپا جائے۔

رمضان المبارک کے مسائل

(۱) رمضان کے روزے ہر بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے

(۲) بیماری یا سفر کی وجہ روزہ قضا ہو جائے تو لیکن قضا ادا کریں (۳) عورتوں کے حیض و نفاس کی وجہ سے روزے قضا ہو جائیں تو بھی قضا رکھ کے ادا کریں (۴) جو شخص رمضان کے روزوں کی فرضیت سے انکار کریں۔ وہ کافر ہے (۵) روزہ کی نیت کرنا رات سے آدھے دن کے قبل تک درست ہے (۶) رمضان کا چاند دیکھ کر یا اس سے شرعی ثبوت ملنے اور ہر بار چاند دیکھ کر نیت کرنا چاہیے (۷) روزہ کی نیت اگر رات کو کرے تو اس طرح کرے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ اور اگر دن میں نیت کرے تو یہ کہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ ھٰذَا الْیَوْمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ (۸) رمضان کے ہر روزہ کے لئے روزانہ نیت کرنا ضروری ہے (۹) اگر زبان سے نیت نہیں کی لیکن دل

سے روزہ رکھنے کی نیت کرلی تو بھی روزہ ہو جائے گا۔

(۸) سحری کھانا سنت ہے۔ تھوڑا بہت ضرور کھالے

ورنہ صرف پانی ہی پی لے (۹) سحری کا وقت صبح صادق

تک ہے۔ جب آسمان پر مغرب کی جانب سے سپیدی

نظر آئے سحری بند کر دیں (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا۔ سحری کھانے سے روزہ پہ استعانت کرو اور قیلولہ

سے رات کے قیام پہ (۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ سحری میں تاخیر کی جائے اور افطاری میں جلدی

(۴) سورج غروب ہونے کے بعد جب مشرق کی جانب

آسمان پر سیاہی سوالیرے پر نظر آئے۔ روزہ افطار

کر لیا جائے۔ روزہ افطار کرنے کی نیت یہ ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ٥ (۱۴)

(۱۴) روزہ کھجور یا خرما سے افطار کیا جائے ورنہ پانی

سے افطار کریں (۱۵) جو شخص حلال کمائی کے رزق سے روزہ

داروں کا روزہ افطار کرائے وہ صاحب بھی ثواب کا مستحق ہے (۱۸) روزہ صرف شرع میں مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے کو قصداً کھانے پینے اور جماع سے باز رکھنا عورت حیض و نفاس سے خالی ہونا شرط ہے (۱۹) روزے کے تین درجے ہیں۔ ایک عام لوگوں کا روزہ کہ یہی پیٹ اور شرمگاہ کو کھانے پینے جماع سے روکنا دوسرا خواص کا روزہ کہ ان کے علاوہ کان، آنکھ، زبان ہاتھ پاؤں اور تمام اعضا کو گناہ سے باز رکھنا تیسرا خاص الخاص کا کہ جمیع ماسویٰ اللہ سے اپنے کو بالکلیہ جدا کر کے صرف اسی کی طرف متوجہ ہونا۔

ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

(۱) بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے اگر یاد

والے سے بھی یہ افعال واقع ہوئے تو روزہ فاسد ہو جائیگا۔ مگر اس صورت میں کفارہ لازم نہیں (۲) احتلام سے قے اور پچھنا لگانا (۳) مکھی یا دھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا (۴) بھری سنگی لگانے یا تیل اور سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا (۵) منہ کی اور پانی پھینک دیا لیکن حق میں تری محسوس کی یا بات کرنے میں ہونٹ تھوک سے تر ہو گئے اور اسے پی گیا۔ تو روزہ نہیں جائیگا لیکن ان باتوں سے احتیاط کی جائے (۶) خوشبو کا سونگھنا یا عرق کا سانس کھینچنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

روزہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

(۱) جان بوجھ کر ارادتاً کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ دار ہو یا حقہ (۲) حقہ سگار سگریٹ

بیڑی یا چرٹ پینے سے (۳) پان یا تمباکو کھانے سے
(۴) شکر یا کوئی ایسی چیز منہ میں رکھی جو گھل جاتی ہے
اور تھوک نگل گیا تو روزہ جاتا رہا (۵) دانتوں سے
نکل کر خون حلق میں گیا اور نیچے اتر گیا تو روزہ
ٹوٹ گیا۔ اگر کوئی تر چیز پاخانہ کے مقام یا عورت
کی فرج میں رکھی گئی تو روزہ جاتا رہا (۶) حقنہ کرنے
نتھنوں سے دوا چڑھانے یا کان میں تیل ٹپکانے
سے روزہ جاتا رہا لیکن اگر کان میں پانی چلا گیا۔
تو روزہ نہیں جاتا (۷) سوتے میں پانی پی لیا یا کچھ کھا
لیا تو روزہ جاتا رہا (۹) آنسو یا پسینہ دو قطرے سے
زیادہ منہ میں چلا گیا اور نگل لیا تو روزہ جاتا رہا۔
(۱۰) عورت کا بوسہ لیا یا چھوا یا مباشرت کی یا گلے
لگایا اور انزال ہو گیا تو روزہ جاتا رہا۔

رمضان میں بلا عذر شرعی جو شخص علانیہ قصداً

کھائے پیئے۔ تو حکم ہے کہ اس کو قتل کیا جائے۔

ان صورتوں کا بیان جن میں صرف قضا لازم ہے

ماہ یہ گمان تھا کہ صبح نہیں ہوئی اور کھا لیا یا پی لیا یا جماع کیا۔ بعد کو معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔ یا کھانے پینے پر مجبور کیا گیا تو صرف قضا لازم ہے۔ یعنی اس روزہ کے بدلے میں ایک روزہ رکھنا پڑیگا۔ بھول کر کھایا پیا یا جماع کیا تھا۔ یا نظر کرنے پر انزال ہوا تھا۔ یا احتلام ہوا یا قے ہوئی۔ اور ان سب صورتوں میں یہ گمان کیا۔ کہ روزہ جاتا رہا۔ اب قصداً کھا پی لیا تو صرف قضا فرض ہے (۳)، کان میں تیل ٹپکایا پیٹ اور دماغ کے زخم میں دوا لی اور جھلی تک پہنچ گئی یا حقنہ لیا یا ناک سے دوا چڑھائی۔ حلق میں بارش کی بوند یا اولا چلا گیا۔ یا آنسو اور پسینہ نگل لیا۔ عورت سے مباشرت

کی اور انزال ہو گیا۔ یا ہاتھ سے منی نکالی یا سورج
غروب ہونے سے پہلے روزہ افطار کر لیا۔ ان سب
صورتوں میں صرف قضا لازم ہے۔ کفارہ نہیں ہے
(۴) یہ گمان کر کے کہ رات ہے۔ سحری کھالی۔ حالانکہ صبح
ہو چکی تھی یا یہ گمان کر کے یہ سورج غروب ہو گیا! افطا
کر لیا حالانکہ سورج ڈوبا نہ تھا۔ ان صورتوں میں صرف
قضا لازم ہے (۵) مسافر نے اقامت کی۔ حیض و نفاس
والی عورت پاک ہوگی۔ مریض تھا اچھا ہو گیا جس کا
روزہ جاتا رہا۔ اگرچہ جبراً کسی نے توڑ دیا یا غلطی سے
پانی وغیرہ کوئی چیز حلق میں چلی گئی۔ ایسی حالت میں
باقی کا دن روزہ دار کی طرح گزاریں اور بعد میں قضا
ادا کریں۔ (۶) جب بچہ دس سال کا ہو جائے تو اس
میں روزہ رکھنے کی قوت ہو تو اس سے روزہ رکھوایا
جائے۔ اور اگر نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں۔ اور اگر پوری

طاقت ہو اور اگر رکھ کر توڑ دیا تو قضا کا حکم نہیں۔
اور نماز توڑ دے تو پھر پڑھو اپنی (۵) میت کے روزے
قضا ہو گئے تھے۔ تو اس کا ولی اس کی طرف سے فدیہ
ادا کرے جبکہ وصیت کی ہو اور مال چھوڑا ہو۔ ورنہ
ولی پر فدیہ ضروری نہیں۔ کر دے تو بہتر ہے۔

ان صورتوں کا بیان جن میں کفارہ بھی لازم ہے

(۱) رمضان میں روزہ رمضان کی نیت سے رکھا اور
ایسے فعل کے مرتکب ہوئے جس سے روزہ جاتا رہا اور
قضا لازم ہو گیا۔ اس کے بعد ارادتاً کھا پی لیا یا جماع
کر لیا۔ تو قضا کے علاوہ کفارہ بھی لازم ہے (۲) جس
حالت میں روزہ توڑنے کفارہ لازم آتا ہے اس میں
شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزۂ رمضان کی نیت
کی ہو۔ اگر دن میں نیت کی اور توڑ دیا تو کفارہ لازم

نہیں (۳) قے آئی یا بھول کر کھایا پیا یا جماع کیا۔ اور ان سب صورتوں میں اسے معلوم تھا کہ روزہ نہ گیا۔ پھر اس کے بعد کھا لیا تو کفارہ لازم نہیں۔ (۴) تیل لگایا یا غیبت کی پھر یہ گمان کر لیا کہ روزہ جاتا رہا۔ پھر اس نے کھا پی لیا تو جب بھی کفارہ لازم ہے (۵) کسی کو احتلام ہو گیا اور اسے معلوم تھا کہ روزہ نہ گیا۔ پھر کھا پی لیا تو کفارہ لازم ہے (۶) جن صورتوں میں روزہ توڑنے پر کفارہ لازم نہیں۔ اس میں شرط یہ ہے کہ ایک ہی بار ایسا ہوا ہو اور معصیت قصد نہ کیا ہوا ورنہ انہیں کفارہ دینا ہوگا (۷) اگر دو روزے توڑے ہوں تو دونوں کے لئے دو کفارے ادا کرے۔ (۸) روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک لونڈی یا غلام آزاد کرے۔ یہ نہ ہو سکے تو پے در پے ساٹھ روزے رکھے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مساکین کو بھر بھر پیٹ

دونوں وقت کھلائے۔

ضروری مزید مسائل بہار شریعت حصہ پنجم میں ملاحظہ کریں۔

روزہ کے مکروہات کا بیان

(۱) جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، گالی دینا، بیہودہ بات کرنا۔ کسی کو تکلیف دینا۔ کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز وحرام ہیں۔ روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کراہت آجاتی ہے (۲) روزہ دار کو بلا عذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا مکروہ ہے (۳) اگر عورت کا شوہر بدمزاج ہے تو کھانے کا نمک چکھنے میں حرج نہیں یا بچہ کو کھلانے کے لئے روٹی وغیرہ چبا کر دے دے تو مکروہ نہیں (۴) کوئی چیز خریدی اور اس کا چکھنا ضروری ہے کہ نہ چکھے گا تو نقصان ہوگا۔ تو چکھنے

میں حرج نہیں ورنہ مکروہ ہے (۵) بلا عذر چکھنا
جو مکروہ بتایا گیا ہے۔ یہ فرض روزے کے لئے حکم ہے
نفل روزہ میں کراہت نہیں (۶) عورت کا بوسہ لینا،
گلے لگانا، اور بدن چھونا ایسی حالت میں مکروہ ہے
جب کہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہو جائے گا یا جماع
میں مبتلا ہوگا۔ ورنہ نہیں (۷) ہونٹ اور زبان
چوسنا مطلقاً مکروہ ہے (۸) سرمہ لگانا، گلاب،
عطر یا مشک سونگھنا۔ بالوں میں، داڑھی مونچھوں
میں تیل لگانا مکروہ نہیں (۹) روزہ دار کے لئے کلی کرنے
یا ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے
(۱۰) ٹھنڈک پہنچانے کے لئے کلی کرنا یا بھیگا ہوا کپڑا
بدن پر لپیٹنا مکروہ نہیں۔ (۱۲) پانی میں ریاح خارج
کرنے سے روزہ نہیں جاتا۔ مگر مکروہ ہے۔ استنجے
میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے (۱۳) منہ میں تھوک جمع

کرکے نگل جانا۔ مکروہ۔ ویسے بھی بغیر روزہ کے بالپند ہے (۱۴) سحری کھانا اور تاخیر کرنا سنت ہے لیکن اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ صبح ہو جانے کا شک ہو جائے۔ (۱۵) افطار میں جلدی کرنا مستحب ہے لیکن افطار اس وقت کرے۔ جب سورج غروب ہونے کا گمان غالب ہو۔ اور ابر کے دنوں میں جلدی نہیں چاہیئے (۱۶) سحری کے وقت مرغ کی اذان کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔

زکوٰۃ کا بیان

(۱) جس طرح نماز فرض ہے اسی طرح زکوٰۃ بھی فرض ہے (۲) جو مسلمان زکوٰۃ کی فرضیت سے انکار کرے وہ کافر ہے۔ نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق ادا دا تر کرنے والا گنہگار ہے ومردود الشہادت ہے

(۳) جو صاحب مال نماز پڑھے اور زکوٰۃ نہ دے
اس کی نماز قبول نہیں ہوتی (۴) جس کے پاس روپے
نقد یا ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون
تولے چاندی ہے اور اس کو پورا ایک قمری سال
گزر گیا ہے۔ اس پر زکوٰۃ واجب ہے (۵) نقد
رقم کا چالیسواں حصہ یعنی فی سیکڑہ ڈھائی روپیہ
اور سونا چاندی وزن کر کے ان کی قیمت بازار
کے موجودہ بھاؤ سے نکال کر اس کا بھی چالیسواں
حصہ یعنی فی سیکڑہ ڈھائی روپیہ کے حساب
سے ادا کریں (۶) زکوٰۃ ہاشمی اور سادات کو نہیں
دی جائے۔ کیونکہ یہ آدمیوں اور مال کا دھوون
میل ہے (۷) زکوٰۃ و صدقات کے مستحق فقراء
اور مساکین ہیں (۸) زکوٰۃ و صدقات مقررہ میں
اولاد اور والد کا حق نہیں (۹) اپنی اصل یعنی

ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہم جن کی اولاد میں ہے اور اپنی اولاد بیٹا بیٹی۔ پوتا پوتی، نواسا نواسی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ ایسے ہی صدقۂ فطر و نذر اور کفارہ بھی ان کو نہیں دے سکتے (۱۰) بہو۔ داماد سوتیلی ماں، سوتیلے باپ یا زوجہ کی اولاد کو دے سکتے ہیں۔ اور ایسے رشتہ داروں کو جن کا نفقہ اس کے ذمہ ہے لیکن یہ نفقہ میں شمار نہ کرے۔ (۱۱) غریب مسکین طالب علم کو علم حاصل کرنے کے لئے اور دینی مدارس میں غریب طلبا کے خرچ کے لئے زکوٰۃ دے سکتے ہیں (۱۲) زکوٰۃ کا مال مسجد میں دینا میت کو کفن دینا، میت کا قرض ادا کرنا، غلام آزاد کرنا، پل، سرائے، سقایہ یا سڑک بنوانا۔ نہر یا کنواں کھدوانا۔ ان کاموں میں خرچ کرنا، یا کوئی چیز خرید کر وقف کر دینا جائز نہیں ہے (۱۳) زکوٰۃ ایسے فقیر، مسکین،

یتیم، بیوہ، معذور شخصوں کو دی جائے کہ ان کو
زکوٰۃ کے مال کا مالک بنا دیا جائے (۱۴) ایسا مسافر
جس کے پاس مال نہ رہا زکوٰۃ لے سکتا ہے۔ اگرچہ
اس کے گھر مال ہو۔ مگر اسی قدر لے جس سے حاجت
پوری ہو جائے۔ زیادہ کی اجازت نہیں (۱۵) شوہر
عورت کو اور عورت شوہر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے
(۱۶) زکوٰۃ و صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے
اپنے بھائیوں بہنوں کو دے۔ پھر ان کی اولاد کو پھر
چچا اور پھوپھیوں کو۔ پھر ان کی اولاد کو۔ پھر ذوالارحام
یعنی رشتہ داروں کو۔ پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے
پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر کے رہنے والوں کو۔
(۱۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ
اس شخص کی زکوٰۃ و صدقات کو قبول نہیں فرماتا
جس کے رشتہ دار اس کے سلوک سے محروم رہیں

اور وہ غیروں کو دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن اس کی طرف نظر نہ فرمائے گا۔ (۲۱) دوسرے شہر
کو زکوٰۃ بھیجنا مکروہ ہے۔ مگر جب کہ وہاں اس کے
رشتہ دار ہوں۔ تو ان کے لئے بھیج سکتا ہے یا وہاں کے
لوگوں کو زیادہ حاجت ہے یا زیادہ پرہیزگار اور
زاہد ہیں (۲۲) بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ ان میں
وہ وہابیہ زمانہ ہیں جو حقیقی ختم نبوت کے منکر ہیں
اگرچہ زمانے آپ کو مسلمان کہیں۔ انہیں زکوٰۃ دینا
حرام اور سخت حرام ہے اور اگر دی گئی تو ادا نہ
ہوگی۔ (۲۳) زکوٰۃ کے مال سے کپڑے بنا کر یتیم یا
مساکین و فقراء کو دے سکتے ہیں۔ (۲۴) جس کسی کو
زکوٰۃ دی جائے۔ اس کو اسکی بیوی بال بچوں کی کثرت
اور دیگر امور کا لحاظ کرکے اسی کے مطابق دی جائے۔
(۲۵) زکوٰۃ کے مفصل مسائل بہار شریعت حصہ پنجم میں دیکھیں

صدقۂ فطر کا بیان

(۱) صدقۂ فطر واجب ہے (۲) صدقۂ فطر عید کی نماز پر جانے سے پہلے ادا کیا جائے (۳) صدقۂ فطر ہر آزاد، غلام مرد عورت چھوٹے بڑے مسلمانوں پر واجب ہے اگر عید سے ایک روز پیشتر بچہ پیدا ہوا ہو اس کا بھی صدقہ ادا کیا جائے (۴) صدقۂ فطر اس لیے مقرر کیا گیا ہے کہ لغو اور بیہودہ کلام سے روزہ کی طہارت ہو جائے (۵) جس جس شخص کا نان و نفقہ مالک خانہ پر واجب ہے۔ ان سب کی طرف سے فطرہ دینا بھی واجب ہے عورت بچے، خادم، غلام وغیرہ (۶) ہر چھوٹے بڑے کا فطرہ ایک سو پچھتر ۱۷۵ تولہ اٹھنی بھر گیہوں اگر گیہوں کھاتے ہوں یا تین سو اکیاون ۳۵۱ تولہ جو، اگر جو کھاتے ہوں۔ اگر گیہوں یا جو نہ دیں تو بازار کے بھاؤ سے ان کی قیمت

نکال کر نقد ادا کریں (۷) صدقہ فطر کے مستحق وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں یعنی بیوہ، یتیم، معذور، مساکین وغیرہ، (۸) تمام گھر والوں کا فطرہ چاہے ایک ہی کو دیں، چاہے کئی مساکین کو تقسیم کر دیں۔

عقیقہ کا بیان

(۱) جب لڑکی یا لڑکا پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا عقیقہ کرنا، نام رکھنا اور سر منڈوانا اور اس کے بالوں کے برابر وزن چاندی یا سونا صدقہ کرنا سنت ہے (۲) اگر بوجہ مجبوری ساتویں روز عقیقہ نہ کر سکا تو آئندہ جب کبھی عقیقہ کیا جائے تو دنوں کا خیال رکھا جائے۔ مثلاً اگر بچہ جمعہ کو پیدا ہوا ہو تو جمعرات کو اور اگر جمعرات کو پیدا ہوا ہو تو بدھ کو عقیقہ کیا جائے علیٰ ہذا القیاس۔ (۳) لڑکے کے لئے دو بکرے اور لڑکی کے لئے ایک بکرا

سنت ہے (۴) جو شرطیں قربانی کے بکرا بکری،
کے لئے جائز ہے وہی شرائط عقیقہ کے جانوروں
کے لئے ہیں (۵) عقیقہ کے بکرا کی ہڈی نہ توڑی جائے
تو بہتر ہے (۶) عقیقہ کے بکرے کی ایک ران دائی
کو دوسری نانی کو دیجئے۔ گوشت مساکین کو عزیز و
اقارب کو تقسیم کر دیں یا کھانا پکا کر کھلا دیں (۷)
عقیقہ کا گوشت یا کھانا پکا کر کھلا دیں (۷) عقیقہ
کا گوشت یا کھانا بچہ کے ماں باپ، عزیز و اقارب
کو کھانا درست ہے (۸) عقیقہ بچہ کی جان کا صدقہ
ہے (۹) بکرا ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ ... (بچہ کا نام) بن ...
... (والد یا والدہ کا نام) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا
بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ
وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً (بچہ کا

نام دو الد یا والدہ کا نام۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ
لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ
بِذٰلِکَ اُمِرْتُ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر چھری پھیر دے۔ (۱۰) جب کسی کے
لڑکی یا لڑکا پیدا ہو تو اس کے داہنے کان میں اذان
اور بائیں کان میں اقامت کہنا لازمی ہے۔ اذان اور
تکبیر سن کر بچہ کے پاس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

قربانی کا بیان

(۱) جو شخص صاحب نصاب شرعی ہو یا جس پر صدقہ فطر
واجب ہے، اس پر قربانی واجب ہے (۲) جو شخص
اپنے نام پر قربانی کرنا چاہے۔ وہ عید الضحیٰ کا چاند

دیکھنے کے بعد اپنے بال اور ناخن قربانی تک نہ کٹوائے
(۳) قربانی کرنے والا عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے
کچھ کھاوے پیوے نہیں (۴) عید الضحیٰ کی نماز سے
پہلے قربانی کرنا جائز نہیں۔ رات کے وقت ذبح کرنا
مکروہ ہے (۵) عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد سے
بارہ تاریخ کے عصر کے وقت تک قربانی کر سکتے ہیں
(۶) قربانی کے جانور دنبہ چھ مہینہ کا، بھیڑ، بکرا،
بکری ایک سال کا، گائے بیل دو سال کے، اونٹ
نر یا مادہ پانچ سال کا ہونا چاہیئے (۷) قربانی کے
جانور، ہاتھ پاؤں، کان، آنکھ، سینگ سب عضو
سالم ہوں، کوئی ٹوٹا ہوا یا کٹا ہوا نہ ہو (۸) دنبا
بھیڑ، بکرا، بکری صرف ایک آدمی کی طرف سے قربانی
کی جا سکتی ہے (۹) گائے بیل اور اونٹ کی قربانی
میں صرف سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں (۱۰)

شراکت کی قربانی کا گوشت تول کر برابر تقسیم کیا جائے
(۱۱) قربانی کے گوشت کا ایک تہائی خیرات کریں، ایک
تہائی عزیز و اقارب اور دوستوں میں تقسیم کریں۔
اور ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لئے رکھیں (۱۲)
قربانی کی کھال غریب مسکینوں کو خیرات کر دیں۔
قصاب کو اجرت میں نہ دیں (۱۳) قربانی کے جانور
کے بال کاٹنا۔ دودھ دوہنا، یا اس سے کوئی نفع اٹھانا
مکروہ ہے (۱۴) بہتر ہے کہ جانور کو خود ذبح
کرے، ورنہ دوسرے کو حکم دے، لیکن خود بھی
ذبح کے وقت خود بھی حاضر رہے (۱۵) قربانی کے
جانور کو قبلہ رو لٹا کر اور خود بھی قبلہ رو کھڑے ہو کر
یہ نیت پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا
تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر چھری پھیر دیں (۱۶) اگر قربانی
کسی دوسرے کی جانب سے ہو تو ذبح کرنے والا اس طرح
کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ ... فلاں ... کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ
خلیلک وحبیبک محمد صلی اللہ علیہم وسلم

آدابِ والدین واہلِ خانہ

(۱) فجر کے وقت سو کر اٹھیں تو سب کو سلام علیکم
کہیں ۔ ماں باپ اور مرشد کی دست بوسی یا قدم بوسی
کریں ۔ (۲) سلام کا جواب دینا فرض کفایہ ہے جو
جواب نہ دیگا گنہگار ہوگا ۔ سوار پیدل چلنے

والے کو اور پیدل بیٹھنے والوں کو سلام کرے۔ چھوٹے بڑوں کو سلام کریں۔ (۳) والدین اور بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھیں۔ ان کی طرف پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھیں اور نہ سرہانے کی طرف بیٹھیں۔ (۴) گھر سے باہر جاتے وقت یا باہر سے گھر آتے وقت تمام گھر والوں کو سلام کریں (۵) نیا چاند دیکھ کر جمعہ اور عیدین کی نماز کے بعد سب کو سلام کریں اور مصافحہ کریں۔ (۶) اگر کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے اور سننے والے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہیں۔ (۷) گھر میں کپڑے ادب کے پہنے جائیں۔ کہ جس سے بے حیائی کا اظہار نہ ہو۔ مردوں کے لئے ناف سے گھٹنوں تک ستر عورت ہے۔ اتنا حصہ بدن ہر حالت میں ڈھکا ہوا فرض ہے۔ (۸) والدین کو اور اپنے سے بڑوں کو نام لے کر نہیں پکاریں (۹) بڑوں

کے ساتھ ادب سے اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کے
ساتھ پیش آئیں۔ سخت کلامی نہیں کریں (۱۰) ماں باپ
کو جھڑکیں نہیں نہ سختی سے جواب دیں نہ ان کو رنج پہنچا
کر دل آزردہ کیا جائے۔ ورنہ قیامت کے روز بخشش
نہیں ہوگی۔ یاد رکھا جائے۔ ماں کے پاؤں کے نیچے جنت
ہے (۱۱) ماں باپ کی ہر طرح خدمت کرکے ان کے
حقوق ادا کریں اور دعائیں لیں (۱۲) اولاد کے لئے
ماں باپ کا حکم اور بیوی کے لئے شوہر کا حکم بجا لانا
فرض ہے۔ بشرطیکہ وہ حکم احکام خداوندی اور سنت
رسول اللہ کے خلاف نہ ہوں۔ (۱۳) دروازہ پر آئے
ہوئے سائل کو جھڑکیں نہیں۔ آٹا، روٹی، پیسا جو کچھ میسر
ہو دیدیں یا معافی طلب کریں (۱۴) قہقہہ مار کر ہنسنا
سخت منع ہے (۱۵) مسلمان عورتوں کے لئے پردہ
فرض ہے۔ اس کو بُرا کہنے والے اور پردہ ترک کرنیوالے

فرض کے منکر اور سخت گنہگار ہیں (۱۶) عورتیں اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ کلائی تک اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک گھر میں کھلا رکھ سکتی ہیں۔ باقی تمام بدن ڈھکا ہوا رکھنا چاہیئے۔ اپنے سر اور سینہ پر دوپٹہ ڈالے رہیں۔ اور نامحرم کے سامنے اپنا چہرہ نقاب یا گھونگھٹ سے چھپائیں (۱۷) عورتوں کو چاہیئے کہ جن مردوں سے نکاح جائز ہے مثلاً دیور، جیٹھ، بہنوئی، نندوئی، خالہ زاد، ماموں زاد، چچا زاد، پھوپی زاد بھائیوں کے ساتھ خلوت میں تنہا نہیں بیٹھیں۔ اور نہ ان سے زیادہ التفات سے گفتگو کریں (۱۸) عورتیں اپنی آواز پست رکھیں۔ نہ زمین پر زور سے پیر ماریں۔ بولنے کی آواز اور زیور کی آواز غیر مردوں کو سنائی نہ دیں (۱۹) اگر کسی وقت گھر میں کوئی مرد موجود نہ ہو ایسے موقعہ پر کوئی غیر مرد دروازہ پر دستک دے

پاکی کا علم سے متعلق کچھ ہے اور عورتوں کو تھوڑا جواب

دنیا چاہیئے تو رحمت اور سخت آواز میں جواب دیں۔

والدین کی مغفرت کے لئے دعائیں

(۲) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (۱)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

يَقُوْمُ الْحِسَابُ (۳) رضائے والدین کے لئے

دو رکعت نماز نفل بہ نیت رضائے والدین پڑھیں

ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ سورۂ اخلاص

تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے دونوں ہاتھ اٹھا کر

یہ دعا تین بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذَا

الصَّلٰوةَ اَغْفِرْ لِيْ لِوَالِدَيَّ وَارْضِهِمَا مِنِّيْ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کھانا کھانے کے آداب

(۱) کھانا حلال و طیب جائز کمائی کا ہو مشتبہ اور مشکوک کھانے سے بچا جائے ۔ حرام کمائی کا کھانا ہرگز نہ کھائیں (۲) کھانا صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ پکایا جائے بغیر دھوئے ہاتھ نہ لگائیں ۔ اگر باوضو ہو کر پکایا جائے تو بہت ہی بہتر ہے ۔ کھانا تیار کرتے وقت ہر کام میں بسم اللہ شریف اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے ۔ تو برکت اور لذت بہت ہوگی ۔ (۳) دسترخوان بچھا کر کھانا کھائیں تاکہ کھانے کے ریزے زمین پر نہ پڑیں ۔ جو ریزے دسترخوان پر پڑیں ان کو اٹھا کر کھا لیا جائے ۔ (۴) اس سے تکبر دور ہوتا ہے (۵) سب لوگ ایک ہی دسترخوان پر شریک ہو کر کھائیں ۔ تو برکت ہوگی ۔ کم از کم ایک

ایک لڑکی کو ضرور شریک کرلیں (۶) کسی چیز کا سہارا لے کر یا لیٹے لیٹے کھانا پینا سخت منع ہے (۷) کھانا کھاتے وقت اکڑوں بیٹھیں یا داہنا زانو کھڑا رکھیں اور بایاں زانو لٹا کر بیٹھیں (۸) اگر کھانا گرم ہو تو پھونک دے ٹھنڈا نہیں کریں بلکہ خود ٹھنڈا ہو جائے تو شروع کریں (۹) کھانا شروع کرنے سے پہلے کھانے پر یہ پڑھ کر دم کرلیں۔ تاکہ کھانا ضرر نہ کرے اور اس میں برکت بھی ہو (۱) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ایک مرتبہ (۲) سورۃ فاتحہ۔ ایک مرتبہ (۳) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ فِیْهَا الْبَرَكَةَ ○ تین مرتبہ (۴) سورہ لِاِیْلٰفِ ایک مرتبہ (۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر داہنے ہاتھ سے کھانا شروع کریں اور اپنے منہ کے سامنے سے

کھائیں (۱۰) اگر کھانا باوضو ہو کر کھائیں اور ہر لقمہ پر
بسم اللہ اور اسم یا واجد پڑھیں تو وہ کھانا انشاء اللہ
پیٹ میں نور بن جائے گا (۱۱) اگر کھانے کی چیزوں
میں کوئی چیز پسند نہ ہو تو اس کو برا نہ کہیں بلکہ کھائیں
نہیں اور دسترخوان سے واپس لوٹا دیں (۱۲) کھانا
کھاتے ہوئے نہ کسی کو سلام کریں نہ سلام کا جواب
دیں۔ اور نہ کسی کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوں۔ (۱۳)
اگر دسترخوان پر روٹی کے ریزے یا چاول وغیرہ
گر جائیں۔ تو اٹھا کر کھا لیں اور برتن چاٹ کر
صاف کریں۔ ہاتھ کی پانچوں انگلیاں چاٹ لیں
ان باتوں سے تکبر دور ہوتا ہے (۱۴) کھانا کھا
لینے کے بعد دسترخوان ایک طرف جھٹک دیں تاکہ
کھانے کے ریزے پیروں میں نہ آئیں (۱۵) کھانے
کے برتن اسی وقت دھو ڈالیں ورنہ جھوٹے

برتن بددعا دیں گے اور رزق میں تنگی ہوگی (۱۶)
دونوں ہاتھ ملا کر دھوئیں اور تولیہ یا کسی کپڑے
سے خشک کریں (۱۷) کھانا کھانے کے درمیان پانی
پیئیں بعد میں اوپر سے نہ پیئیں ۔ دو تین گھنٹے بعد
پیئیں یہ طریقہ صحت کے لئے مفید ہے (۱۸) کھانا
کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا رِزْقًا حَلَالًا وَّطَیِّبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
وَبَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ (۱۹) کھانا کھانے کے بعد
پیشاب کرنا چاہیئے ۔
تاکہ پیشاب کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں (۲۰)
دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد قیلولہ کرنا چاہیئے ۔
اور شام کا کھانا کھا کر کم از کم ایک سو پانچ قدم
چہل قدمی کرنی چاہیئے تاکہ کھانا تحلیل ہو جائے ۔

(۲۱) بسم اللہ پڑھ کر کھانا سنت ہے اور طعام میں برکت ہوتی ہے۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر اس طرح کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ اگر بسم اللہ نہ پڑھی گئی تو شیطان کھانے میں شریک ہو جائے گا۔

(۲۲) شوربے میں روٹی بھگو کر کھانے کو "ثرید" کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ثرید بہت پسند تھا۔ ثرید اور کدو مسنون کھانوں میں سے ہے (۲۳) جس دسترخوان پر شہد اور سرکہ ہو وہ بہت ہی مبارک ہے (۲۴) کچا پیاز اور لہسن کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے (۲۵) چھری یا کانٹے سے کھانا منع ہے۔ اگر ہاتھ گندے ہوں تو دونوں ہاتھ دھو کر کھائیں (۲۶) اگر پاؤں میں جوتا ہو تو جوتا اتار کر کھانا کھائیں۔

پانی پینے کے آداب

(۱) پانی کا برتن سیدھے ہاتھ میں پکڑ کر نیچے بیٹھ کر تین سانس میں پینا چاہیے۔ کھڑے کھڑے پانی پینا منع ہے (۲) چار پانی ایسے ہیں جو تعظیماً کھڑے ہو کر پینا جائز ہیں (۱) آب زم زم (۲) وضو کا بچا ہوا پانی (۳) سبیل کا پانی (۴) جھوٹا پانی (۳) پانی سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بعد میں الحمد للہ رب العالمین پڑھیں (۴) اگر دوسرے شخص نے پانی لا کر پلایا ہے تو اس کے لئے دعائیہ کلمات جزاک اللہ فی الدارین خیراً کہیں۔ پانی کے برتن میں ناخن اور انگلیاں نہ ڈبوئیں (۶) پانی پینے وقت مونچھوں کے بال پانی میں نہیں ڈوبنا چاہئیں۔ لبوں کے بال کٹوانے چاہئیں (۷) اگر کسی کو پانی پلانا ہو تو پانی کا برتن نہ اپنے

ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر پیش کرنا چاہیئے (۵) مشک سے یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے۔ (۶) سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا سخت منع ہے۔ یہ حکم مرد اور عورت سب کے لئے ہے۔ جو خلاف کرے گا۔ وہ دوزخ کی آگ سے پیٹ بھریگا۔ اس کے علاوہ سونے، چاندی کے بڑے چھوٹے برتن سرمہ دانی وغیرہ استعمال کرنا منع ہے۔

چائے و شربت پینے کے آداب

(۱) چائے و شربت بیٹھ کر پیویں۔ اگر سبیل کے ہوں یا کسی کے چھوٹے ہوں تو کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں۔ (۲) پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بعد میں الحمد للہ رب العالمین پڑھیں (۳) چائے یا شربت داہنے ہاتھ میں لے کر پیویں۔ جو برتن منہ سے لگایا

وہ داہنے ہاتھ میں پکڑا جائے۔ (۴) اگر چائے گرم ہو تو پھونک مار کر ٹھنڈی نہیں کریں بلکہ جب خود بخود ٹھنڈی ہو جائے تب پیویں (۵) چائے یا شربت کا برتن اسی وقت دھو کر رکھیں ورنہ جھوٹے برتن بد دعا دیں گے (۶) چائے یا شربت میں مونچھوں کے بال نہیں ڈوبنے چاہئیں۔ بیں کٹوالی جائیں۔

سرمہ و خوشبو لگانے کے آداب

(۱) سرمہ یا خوشبو لگاتے وقت تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں (۲) سرمہ اس طرح لگائیں۔ پہلے ایک سلائی داہنی آنکھ میں پھر ایک سلائی بائیں آنکھ میں، پھر ایک سلائی داہنی میں یا پہلے دو سلائی داہنی آنکھ میں، دو بائیں آنکھ میں پھر ایک سلائی داہنی آنکھ میں بہر صورت طاق عدد ہوتا

چاہیے۔ (۳) آنکھ میں سلائی ڈالتے وقت درود شریف کے علاوہ یہ دعا ہر مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ۰ (۴) نمازِ جمعہ میں اور عیدین سے پہلے سرمہ اور خوشبو لگانا سنت ہے (۵) آئینہ دیکھتے وقت یہ پڑھا کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَاَحْسَنَ خَلْقِیْ وَصُوْرَتِیْ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ ۰

آدابِ مجلس

(۱) کسی مجلس میں جائیں تو اہلِ مجلس کو سلام علیک کریں۔ سب سے مصافحہ کر کے جہاں جگہ خالی ہو بیٹھ جائیں۔ پہلے سے بیٹھے ہوئے کسی شخص کو نہ اٹھائیں (۲) تم جس جگہ بیٹھے ہو اور وہاں سے اٹھنے کو کہا جائے تو خوشی سے دوسری جگہ بیٹھ جائیں۔ ناراض

نہ ہوں (۳) اگر مجلس میں کوئی بزرگ ہوں تو دو زانو
مؤدب ہو کر بیٹھو اور اپنی نظر نیچی رکھیں۔ (۴) کعبہ
کی جانب والدین اور بزرگوں کی جانب پاؤں
پھیلا کر نہیں بیٹھیں اور نہ ان کے سرہانے بیٹھیں۔
(۵) سلام کا جواب دینا فرض کفایہ ہے۔ اگر مجلس
میں سے کسی ایک نے بھی جواب نہ دیا تو سب گنہگار
ہوں گے (۶) اگر کسی کو چھینک آئے تو وہ خود الحمد للہ
رب العلمین کہے اور دوسرے لوگ یرحمک اللہ کہیں۔
(۷) مجلس سے جاتے وقت صاحب مجلس سے اجازت
حاصل کریں اور سلام علیک کر کے جائیں۔ اگر مجلس
میں والدین یا کوئی بزرگ ہوں تو الٹے پاؤں ہو کر
جائیں پیٹھ نہیں دیں۔

گھر میں آمد و رفت کے آداب

(۱) گھر سے باہر جانے کے لئے گھر والوں سے اجازت

لی جائے اور یہ بتلایا جائے کہ کہاں جانا ہے اور
کتنی دیر میں واپسی ہوگی، پھر سب کو سلام علیک
کر کے رخصت ہوں (۲) مکان سے باہر نکلنے سے
پہلے تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط (۳) دروازہ
سے باہر قدم نکلتے ہوئے یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ (۴) آیۃ الکرسی (۴) راستہ چلتے
ہوئے اپنی نظر نیچی رکھیں کسی نامحرم یا اغیال شنیعہ
کی طرف نہیں دیکھیں اور اگر کسی پر اچانک نظر پڑ
جائے تو لاحول پڑھیں اور دوبارہ دیکھنے کی کوشش
نہ کریں (۵) راستہ میں اگر کانٹے یا پتھر ہوں تو علیحدہ
کر دیے جائیں (۶) اگر بازار میں جانا ہو تو لاحول،
استغفار اور کلمہ توحید پڑھتے رہیں (۷) اگر کسی

عزیز و اقارب یا دوست احباب کے مکان پر جائیں
تو دستک دیں یا آواز دے کر پکاریں۔ اگر
صاحبِ خانہ اجازت دے تو مکان میں داخل ہوں
اور صاحبِ خانہ کو سلام علیک کریں اور بقدر ضرورت
ٹھہر کر سلام علیک کر کے رخصت ہو جائیں اور اگر
صاحبِ خانہ موجود نہ ہو یا بوجہ امر مجبوری آپ کو
مکان میں آنے کی اجازت نہ دے تو ناراض نہ ہوں
راضی خوشی واپس لوٹ آئیں (۸) مزاج پرسی کا
طریقہ:۔ بیماروں کی مزاج پرسی کے لئے جانا ہو تو
تو بیمار کو تسلی و تشفیّ دیں اور اس کی صحت کے لئے
دعا کریں بیمار کو ہمت دلائی جائے۔ انشاءاللہ اچھے
ہو جاؤ گے۔ علاج کروانے کا مشورہ دیا جائے کہ
علاج کروانا طریقہ سنت ہے (۹) اگر کسی مسلمان
کے انتقال کی خبر ملے تو تعزیت کے لئے جائیں۔

میت کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ میت کے اقربا کو صبر کی تلقین کریں تسلی وتشفی دیں۔ جنازہ کے ہمراہ جاکر جنازہ کی نماز پڑھیں اور تدفین میں شریک ہوں (۱۰) باہر سے واپسی پر اپنے مکان میں داخل ہونے سے پہلے آواز یا دستک دیں۔ اور دایاں قدم داخل کرتے ہوئے یہ پڑھیں اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ اور آیۃ الکرسی۔ (۱۱) مکان میں داخل ہو کر اپنے تمام اہل خانہ کو سلام علیک کریں اور خیریت دریافت کریں۔

آداب مسجد

(۱) گھر سے وضو کر کے سنت پڑھ کر دروازہ سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ کر مسجد کو جائیں۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ

اِلَیْکَ ٥ اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں پہلے داہنا
پاؤں داخل کریں اور نمازیوں کو سلام علیک کر کے
خاموشی سے دو زانو مودب ہو کر بیٹھیں۔ کعبہ کی طرف
پاؤں نہیں پھیلائیں۔ جماعت کا انتظار کریں۔ باتیں
نہیں کریں۔ نہ مسجد میں تھوکیں (۳) اگر مسجد میں کوئی
شخص نہ ہو اور سب سے پہلے آپ داخل ہوں۔
تو اس طرح کہیں اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ ٥ (۴) دوسرے نمازیوں کو پھاند کر یا ٹھوکریں
مارتے ہوئے آگے نہیں بڑھیں۔ جہاں پر جگہ خالی ہو۔
وہیں پر بیٹھ جائیں (۵) جمعہ کے خطبے کے وقت سنت
پڑھنا، باتیں کرنا سخت منع ہے (۶) جس وقت
نماز شروع ہو۔ صف میں سیدھے اور کندھے
سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں، امام کے ساتھ تکبیر
اولیٰ کہہ کر ہاتھ باندھیں۔ اگر امام نے قرات شروع کر

دی اور آپ نے نہ ہاتھ باندھے نہ تسبیح پڑھی تو تکبیر اولی کا ثواب جاتا رہے گا (۷) بعد ختم نماز سب کو سلام علیک کر کے مسجد سے باہر ہو جائیں پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں۔

آداب سفر

(۱) اگر سفر میں چند آدمی ایک ساتھ ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کر لیں (۲) سفر کے لئے روانہ ہونے سے پہلے مندرجہ ذیل سورتیں اور دعائیں پڑھیں۔

(۱) سورہ اعلیٰ تین مرتبہ (۲) سورہ قدر تین مرتبہ (۳) آیۃ الکرسی تین مرتبہ (۴) سورہ اخلاص ۱۵ مرتبہ (۵) سورہ فاتحہ ۳۰ مرتبہ (۶) اَللّٰہُ حَفِیْظُ اللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ رَبِّیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ ٥ ۷ مرتبہ (۷) اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ

وَبَلِّغْنِیْ مَا هَمَّنِیْ ط ۱۳ (۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی
اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ٥
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ
الْمُنْقَلَبِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی
الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ط ۱۴ (۹) اللّٰه

تو مسافر اور اس کا مال و اسباب سفر و حضر میں
جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا۔ جدھر جائیگا
امن و امان میں رہے گا (۹) سواری پر سوار ہوتے
وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر
کہیں پھر یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (۵) اگر سفر میں پیاس لگے اور پانی میسّر نہ ہو تو چند کنکریوں پر سورہ کوثر تین بار دم کر کے منہ میں رکھ لیں۔ پیاس رفع ہو جائے گی۔ (۶) اگر سفر میں کسی سے لڑائی جھگڑا ہو جائے تو پوری سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ تین بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارے اور تھوڑی سی مٹی اٹھا کر دشمن پر پھینک دیں۔

(۷) جائے قیام کے امن کے لئے تین مرتبہ یہ پڑھیں اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا (۸) جائے قیام پر اترتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ سفر سے گھر آئیں تو اپنے

اہل و عیال کے لیے تحائف لے کر گھر آئیں۔

نیا چاند دیکھ کر

۱۔ پہلے تین بار اللہ اکبر کہیں اور اس نقش کو غور سے دیکھیں

۷۸۶

لا الٰہ الا اللہ آدم صفی اللہ	لا الٰہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ	لا الٰہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ
لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ	لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ	لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

۲۔ یہ سورتیں تلاوت کریں۔

(۱) سورہ ملک ایک مرتبہ (۲) سورۂ اخلاص ۳۰ مرتبہ (۳) سورہ فاتحہ ۲۰ مرتبہ ۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ نیا چاند دیکھ کر یہ دعائیں پڑھیں

(۱) مَرْحَبًا بِسَنَةِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ
وَكُتُبُنَا فِي صُحُفِيْ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ
حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا
رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔ (۲) اے اللہ اس چاند کو ہم
پر اس طرح طالع رکھیو کہ ہم آفات غم اور حوادث
زمانہ سے امن و امان میں رہیں اور سلامتی ایمان و
قلب اور پابندی احکام الٰہی کے ساتھ زندہ رہیں ۔ اے
چاند تجھ کو عدم سے وجود میں لاکر زندہ رکھنے والا
صرف اللہ وحدہٗ لاشریک ہے ۔ (۳) انشاء اللہ
تمام مہینے اور سال امن سے رہیں گے عیش و
عشرت سے گزریں گے ۔ فتوحات غیبی حاصل ہوں ۔

اور کسی کے محتاج نہیں (۵) نیا چاند دیکھ کر تمام
گھر والوں کو اور دوسرے مسلمانوں کو جو موجود
ہوں سلام علیکم کہیں

بادلوں کی گرج اور بجلی سے محفوظ رہنے کیلئے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ اس ورد کے پڑھنے والا بجلی گرنے سے محفوظ
رہے گا۔ اور اگر اس پر بجلی گر جائے تو اس کا خون بہا
دینے کو تیار ہوں۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے سُبْحَانَ
الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ
خِیْفَتِہٖ ج وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (سورہ رعد)

کتے کے ضرر سے محفوظ رہنے کیلئے

۱۔ یہ الفاظ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو کتا گزند نہ

پہنچائے گا۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ۔
(۲) اگر کسی شخص کو کتا کاٹنے کو آئے تو کتے کی جانب
اپنے ہاتھ کا پنجہ پھیلا کر قطمیر قطمیر قطمیر کہیں انشاء اللہ
کتا واپس لوٹ جائے گا۔ کوئی ضرر نہیں پہنچائے۔

اگر کہیں آگ لگ جائے

۱۔ آگ بجھانے کے لئے تو کسی مٹی کے پیالہ
پر اصحاب کہف کے یہ نام لکھ کر آگ میں ڈال
دیں تو آگ بجھ جائے گی۔ مسلمینا، یملیخا، مرطونس،
بلینونس، سارینونس، ذونواس، کشفیططی، طبونس
وکلبہم قطمیر۔ ۲۔ یہی نام لکھ کر مکان کے دروازے
پر لگا دیے جائیں تو مکان جلنے سے محفوظ رہے گا

ادویات اور علاج کا بیان

ہر مرض کے لئے کوئی نہ کوئی دوا اثری ہے۔ دوا
بیماری کے موافق پڑجاتے اور اللہ کا حکم ہو تو ضرور
شفا ہو جاتی ہے۔ موت اور بڑھاپے کی دوا نہیں
دوا کرنے میں حرج نہیں بلکہ سنت ہے لیکن جو صبر
پر قادر ہو۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور توکل کرے
وہ افضل ہے۔ دوا میں ناپاک اور حرام چیز کھانی
حرام ہے اور نہ اس میں شفا ہے بلکہ وہ تو ایک بیماری
ہے۔ سینگوں سے علاج کرنا جائز ہے۔ آیات قرآنی و
حدیث شریف کے کلمے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا
جائز ہے اور قرآنی آیات پڑھ کر مریض پر دم کرنا
یا پانی دم کر کے پلانا جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم
سے بھی ثابت ہے۔ کسی کی بیماری دوسرے کو نہیں

لگتی جس جگہ وبائی بیماریاں پلیگ، ہیضہ، انفلوئنزا چیچک، تپ وغیرہ پڑ جائیں۔ وہاں سے بھاگنا منع ہے اور جہاں وبا پھیلی ہوئی ہوں۔ وہاں جانا بھی منع ہے،

شگون کا بیان

شگون دو قسم کے ہیں۔ نیک اور بد، نیک جائز ہے اور بد منع ہے۔ عربی میں نیک شگون کو فال اور بد کو طیرہ کہتے ہیں۔ نیک شگون کی مثال یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص سفر کے لئے نکلے یا بیمار صحت یا عدم صحت کا اندیشہ کرے تو اتفاقاً کسی سے سنے کہ سلامت، یہ شگون بہتر ہے۔ شگون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی لیا کرتے تھے خصوصاً لوگوں کے نام سے۔ بد شگون کی مثال یہ ہے کہ مثلاً بعض لوگ جب سفر کو نکلتے ہیں یا کسی کام کا ارادہ کرتے

ہیں تو پرند یا ہرن کو چمکارتے ہیں اگر وہ دائیں طرف سے نکلے تو اس کو نحس اور برا جانتے ہیں اور اس کام سے رک جاتے ہیں یا کوئی چھینک مارے یا بلا بیٹھے تو وہ سفر سے باز رہتا ہے۔ ایسے خیالوں کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ کیونکہ ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ بچوں کے نام اچھے اچھے رکھنے چاہئیں۔

موذی جانوروں کے مارنے کا حکم

موذی جانوروں کو ضرور مارنا چاہیئے خصوصاً ہر قسم کے سانپ اور بچھو گرگٹ کو بھی ضرور مارنا چاہیئے۔ جو حیوان ایذا دیتے ہیں۔ درندے چیل بچھو چوہا۔ تتیا وغیرہ، ان کے مارنے میں کوئی

حرج نہیں لیکن موذی جانوروں کو آگ میں جلانا
یا پانی میں ڈبو کر مارنا منع ہے

لباس کا بیان

(۱) ستر کا چھپانا ہر مسلمان مرد و عورت پر تنہا ہو
یا کسی کے پاس ہو واجب ہے البتہ ضرورت حاجت
پیشاب، پاخانہ، غسل وغیرہ کے لیے حجاب میں یا تنہائی
کوئی وہ مراد ہو گا ننگا ہو جانا درست ہے (۲) خالص ریشم
کا کپڑا پہننا مردوں پر حرام اور عورتوں کو جائز
ہے (۳) فخر اور تکبر اور لوگوں کو حقیر جاننے کے لیے
لباس پہننا منع ہے بلکہ اس نیت سے لباس میں
تکبر بھی منع ہے۔ (۴) سادہ لباس رکھنا ایمان کی نشانی
ہے (۵) میلا کچیلا اور بدلیقہ رہنا اور نہانا دھونا ترک
کر دینا خلاف سنت ہے (۶) جو کپڑا مردوں کے لیے

خاص ہے وہ عورت کو پہننا منع ہے۔ مرد کو عورت
کا اور عورت کو مرد کا بھیس کرنا سخت منع ہے
(۷) مرد کو ٹخنے سے نیچے کپڑا پہننا منع ہے۔ خواہ
تہبند ہو یا پاجامہ (۸) شملہ رکھنا سنت ہے۔
(۹) کپڑا داہنی طرف سے پہننا اور بائیں طرف سے
اُتارنا مستحب ہے (۱۰) جمعہ اور عیدین وغیرہ کے لئے
اچھے کپڑے بنا کر رکھنا سنت ہے (۱۱) عورتوں
کو جھانجھر وغیرہ بجنے والا زیور منع ہے (۱۲) آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو سفید کپڑا بہت پسند تھا (۱۳)
جوتا دونوں پاؤں میں پہن کر چلنا چاہیے یا دونوں
سے اتار کر (۱۴) ہر ہفتہ حجامت بنوانا سنت ہے
حجامت میں چالیس دن سے زیادہ دیر نہیں
کرنی چاہیئے (۱۵) داڑھی کو بڑھانا اور مونچھوں کو
کٹوانا سنت ہے۔ مونچھوں کو ندکروانا اور داڑھی

مشٹی سے کم کترانا یا منڈوانا منع اور حرام ہے۔
(۱۶) سر کے تمام بال منڈوانا یا سب رکھنا لازم ہے
(۱۷) سر میں مانگ نکالنی سنت ہے (۱۸) سفید بالوں
کو اکھیڑنا منع ہے۔ مہندی لگانا سنت ہے خضاب
لگانا منع ہے (۱۹) بالوں کو دھونا اور کنگھی سنت
ہے (۲۰) عورتوں اور مردوں کو پیشانی کے بال
چھوٹے منع ہے (۲۱) درندوں کے چمڑے پر بیٹھنا
منع ہے (۲۲) سونے کے دانت لگوانا جائز ہیں۔
(۲۳) بدن کو نیل وغیرہ سے گدوانا منع ہے (۲۴)
جو عورتیں دانت گھس کر باریک کرتی ہیں برا کرتی ہیں

محرمات کا بیان

ان چیزوں کا کھانا اور استعمال کرنا حرام ہے
مردار اور خون (لیکن تلی اور کلیجی حلال ہیں اگرچہ

یہ بھی خون ہیں) خنزیر کا گوشت جو جانور کہ
اللہ کے نام پر ذبح نہ کیا گیا ہو۔ جو گلا گھونٹ کر
مارا گیا ہو یا جو لاٹھی سے مارا گیا ہو۔ یا جو بلندی
سے گر کر خود مر جائے جو سینگ سے مارا گیا ہو۔
اور جس کو درندے پھاڑ ڈالیں۔ اور جو بتوں کے
لئے ذبح کیا گیا ہو۔ درندے جن میں شیر بھیڑیے، چیتے
کتے وغیرہ حرام ہیں۔ جو پنجہ دار جانور شکاری ہیں۔ جیسے
شکرا، عقاب، چیل، کوا وغیرہ حرام ہیں۔ بلی حرام ہے
جنگلی گدھا جسے گور خر کہتے ہیں حلال ہے۔ گھوڑا
مکروہ ہے۔ خرگوش حلال ہے۔ جس حیوان کی غذا
پلیدی یا مردار ہو۔ اس کا گوشت اور دودھ مکروہ
ہے۔ البتہ ایسے حیوان کو باندھ کر پاک چیزیں کھلائیں
تو حلال ہیں جو حیوان خبیث ہیں۔ جیسے حشرات الارض
چوہا، چھپکلی، سانپ، بچھو وغیرہ حرام ہیں اور چیزوں

کی حلت وحرمت ان ہی قاعدے سے لینی چاہیئے
اگر مکھی پانی یا سالن میں گر پڑے تو اس کو ڈبو کر
نکال کر پھینک دیں کیونکہ اس کے ایک پر میں رحمت
ہے اور دوسرے میں زحمت،

حلال کی فضیلت کا بیان

حلال کو اللہ تعالیٰ بہت ہی دوست رکھتا ہے۔
اس لئے اللہ تعالیٰ نے سب نبیوں اور مومنوں
کو حلال ہی کھانے کا حکم دیا ہے۔ حلال روزی کا
طلب کرنا بھی فرض ہے۔ حلال کھانے سے دعا جلد
قبول ہوتی ہے۔ اپنے ہاتھ سے روزی کما کر کھانا
سنت ہے۔ اکثر نبی اور ولی اپنی محنت پر گزران کیا
کرتے تھے۔ جب محنتی کسب کر کے تھکا ماندہ گھر آتا
ہے اور کسب سے عیال پروری کرتا ہے اور ہمسایہ

کی خبر گیری کرتا ہے اور سوال سے بچتا ہے۔ تو
خدا اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس سے راضی
ہوتا ہے۔ قیامت میں بھی اس کا منہ چودھویں رات
کے چاند کی طرح چمکے گا اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے
سامنے حاضر ہوگا۔ اولاد بھی کسب میں داخل ہے
بلکہ بہتر ہے۔ اولاد کا مال، ماں باپ کے لئے بشرطِ
حاجت بلا اجازت درست ہے

حرام کی مذمت کا بیان

ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر کھانا حرام
ہے جو گوشت حرام غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ
دوزخ کے لائق ہوتا ہے۔ حرام کھانا اور حرام مال
سے صدقہ دینا اور پیچھے چھوڑ جانا دوزخ کا خرچ
ہے۔ لمبا اوقات الشان سفر میں یا حضر میں پراگندہ

بال غبار آلودہ پریشان حالت میں نہایت عجز وانکسا
سے آسمان کی طرف دونوں ہاتھ اٹھا کر لمبے کر کے
دعا کرتے ہیں. کہ الہیٰ میری دعا قبول کر لیکن جب
اس کے کھانے پینے لباس میں حرام کی آمیزش
ہے۔ تو اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔ یہ ہی وجہ ہے
کہ اس زمانہ میں دعائیں کم قبول ہوتی ہیں. حرام
ایسی بلا ہے کہ جس کپڑے کی قیمت میں کوئی جزو
جزو بھی حرام کی ملی ہوئی ہو تو اس کپڑے سے نماز
نہیں ہوتی. جو شخص بے پرواہی سے حرام و حلال
مال جمع کرتا ہے۔ اسی طرح خدا اس کو بے پرواہی
سے جس دروازہ سے چاہے دوزخ میں ڈالے گا
جس چیز میں حرام کا شبہ ہو اس سے بچنا چاہیئے۔
قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے
کہ لوگ حلال اور حرام میں تمیز نہیں کریں گے۔

احکامِ قرض کا بیان

مقروض پر قرض کا ادا کرنا واجب ہے۔ قرض کے ادا کرنے میں توفیق ہوتے ہوئے دیر کرنی بڑا گناہ اور ظلم ہے۔ مقروض سے قرض کی حیثیت پر کوئی طمع کرنا منع ہے۔ اگر مقروض مفلس ہو جائے یا مر جائے تو ضروری اسباب کے علاوہ جو کچھ اس کے پاس ہو وہ لے لے۔ اگر مقروض باوجود وسعت کے قرض ادا نہ کرے تو قرضخواہ کو چاہیئے کہ ضامن سے وصول کر لے اور ضامن کے ذمہ واجب ہے کہ اس کو ادا کر دے۔

شراب کا بیان

شراب کی سب قسمیں حرام ہیں بلکہ جو چیز شراب جیسی مُسکر ہے وہ بھی حرام ہے جس چیز کے بہت پینے سے نشہ

وہ بھی حرام ہے ۔ جو چیز عقل کو کھو دے وہ خمر ہے ۔

خمر کا سرکہ بنا کر بنا کر استعمال کرنا منع ہے ۔

کھجور یا انگور کا شیرہ جبسے تین دن گزر جائیں ۔ وہ خمر ہو جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ شراب پینے والا دوزخ میں دوزخیوں کا پیپ لہو پئے گا ۔ جو شخص ایک دفعہ شراب پیئے گا ۔ اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہوگی ۔ شراب دوا بھی نہیں بلکہ باعث مرض ہے کیونکہ بڑے بڑے حکمائے تجربہ کار نے بھی یہ امر ثابت کر دکھایا ہے ۔

شراب پینا بڑا گناہ ہے ۔ شرابی کی حد امام کی رائے پر ہے ۔ چالیس کوڑوں سے اسی کوڑوں تک اور مار پیٹ جوتی پیزار کا اس کو حق ہے ۔ جو چیزیں نشہ لانے والی ہیں ۔ سب کا یہی حکم ہے ۔ عاقل بالغ اور فعل مختار پر حد جاری ہو سکتی ہے نابالغ

دیوانہ اور مجبور پر حد نہیں۔ مجبوری مثال یہ ہے کہ کوئی
کہے کہ اگر تو شراب نہ پئے تو میں تجھے جان سے مار
ڈالوں گا۔ اس کے ڈر سے شراب پی لی۔

ناجائز شرائط کا بیان

بیع دو جائز شرطیں کرلینی منع ہے بعض کہتے
ہیں کہ یہ بھی حقیقت میں ایک بیع میں دو بیعیں ہیں
جو منع ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ
ایک شخص کپڑا بیچے اور شرط کرے کہ اس کی سلائی
دھلائی بھی میرے ذمہ ہے یا کہے کہ اپنی چیز کو بس
تب بیچتا ہوں جب تو مجھ کو فلانی چیز بخش دے
یا فلانے کے پاس میری سفارش کردے یا جب تو
اس کو بیچے تو میرے پاس بیچے۔ غرض جو شرط خارج
از بیع ہے اس کی شرط کرنے سے منع ہو جاتی

ہے۔ دو شرط کی قید بھی اتفاقی ہے ورنہ ایسی
ایسی ایک شرط کا بھی یہی حکم ہے۔

جب تک خریدار کے مال پر قبضہ نہ ہو تب
تک اس کو مال سے فائدہ اٹھانا حرام ہے لیکن
قبضہ کے بعد منافع کا پورا مستحق ہے یہی وجہ ہے
کہ اگر خریدار کے پاس بلا ادائے قیمت مال ضائع
ہو جائے تو خریدار پر قیمت ادا کرنا واجب ہے
یہ عام مسئلہ ہے کہ دھوکے کی بیع حرام ہے خرید
فروخت شہری گاؤں والے کے لئے منع نہیں مگر اس
صورت میں نہیں کہ شہری دیہاتی کو کہے کہ سودا
میرے پاس رکھ جا جب اگر گراں ہوگا تو میں تیری
طرف سے فروخت کر دوں گا۔ کیونکہ اس میں عام
خلقت کا نقصان ہے خصوصاً شہر والوں کا
ہاں اگر دیہاتی ناواقف ہوگا اور شہر والوں سے

مشورہ پوچھے تو شہری اس کو بازار کے نرخ کی
حقیقت ضرور بتا دے۔ بلکہ اس میں ثواب بھی ہے۔
اگر گاؤں والا شہری سے کوئی سودا خریدے۔
تو اس میں بھی وہ ہی مسئلہ ہے یعنی شہری اس کا وکیل
یا دلال نہ بنے، اگر وہ کوئی بات پوچھے تو اس کو صحیح
مشورہ دینا چاہیئے ۔ دلالی کا لین دین بھی منع ہوتا
علماء نے اس سے سمجھا ہے۔ بعض لوگ جب دودھ
والی گائے یا بکری وغیرہ کو بیچنا چاہتے ہیں۔ تو
ایک دو دن اس کا دودھنا موقوف کر دیتے ہیں۔
کہ خریدار دھوکہ کھا کر زیادہ قیمت دے یہ بیع
بھی منع ہے۔ اگر خریدار اس صورت میں خرید بھی
لے تو اس کو اختیار ہے کہ تین دن کے اندر ایک
دن کی خوراک دے کر واپس کر دے۔ حمل کا
بیچنا منع ہے یعنی حیوان کو اس شرط پہ بیچنا

کہ اس کا بچہ بڑا ہو کر خود بھی بچہ جنے ناجائز ہے
کیونکہ جو چیز موجود نہ تھی اس کا بیچنا منع ہے
کچی کھیتی کو اناج سے اور تر کھجوروں کو سوکھی
کھجوروں سے اور کچے پھلوں کو تیار پھلوں سے
بیچنا منع ہے کسی حصہ یا معاملہ پر زمین کی کھیتی
کرنی جائز ہے بیج خواہ ایک مالک کا ہو خواہ مزارع
کا۔ اگر زمین کا مالک مزارع سے کوئی ناجائز شرط
کرے تو ایسی کھیتی کرنا منع ہے

مسائل متفرقہ

جو لوگ جاندار چیزوں کی تصویر کھینچتے ہیں۔
سب لوگوں سے سخت عذاب میں گرفتار ہوں گے
پانچ شخصوں کو قیامت میں سخت عذاب ہو گا
(۱) جو نبی کو قتل کرے (۲) جس کو نبی قتل کرے

(۳) والد یا والدہ کا قتل کرے (۴)، مصوّر (۵)، عالم جس کے علم سے کوئی نفع نہ اٹھاوے۔ جو اپنی طرف سے بناوٹی اور جھوٹی خواب سنا دے۔ اس کو سخت عذاب ہوگا۔ جو شخص کسی کی بات چھپ کر سنے اور وہ اس کو مکروہ جانے، قیامت کے دن اس کے کانوں میں قلعی گرم کر کے ڈالی جائے گی۔ جو نرد اور شیر کھیلتا ہے وہ گویا اپنے ہاتھ خنزیر کے خون میں رنگتا ہے۔ چوسر اور چوپٹ وغیرہ کھیلنا بھی ایسا ہی ہے۔ تیر اندازی گھوڑے دوڑانے اور اپنی عورت سے خوش طبعی کرنے کے سوا سب کھیل باطل اور گناہ ہیں۔ بعض لوگ جو بعض دنوں کو منحوس سمجھتے ہیں، غلطی کرتے ہیں۔ بعض لوگ جو زمانہ کو گالی دیتے ہیں بُرا کرتے ہیں۔ شطرنج اور تاش کھیلنا بھی گناہ ہے۔ جو ہوا اور آسمان کو بُرا کہتے ہیں وہ بھی بُرا کرتے ہیں۔

ان چیزوں کا بیان جن کی خرید فروخت منع ہے

خرید و فروخت شراب، مردار، خنزیر، بت، وش
چربی مردار کی حرام ہے۔ گانے بجانے کے آلات
بھی خریدنے بیچنے منع ہیں۔ کتے بلی کی بیع، زنا کی
اجرت اور رشوت یعنی حرام ہے مزدوری گانے بجانے
والے کی جوگی اور رملی اور جادوگر اور فال کھانے ناجائز
کمائی حرام ہے۔ لہو کی بیع کرنی اور نر کے ملانے پر
پر اجرت لینا منع ہے۔

سود بیاج کا بیان

سونے کی سونے سے، چاندی کی چاندی سے،
گندم کی گندم سے، جو کی جو سے، کھجور کی کھجور سے
نمک کی نمک سے، کم و بیش یا ادھار سے خرید و فروخت

حرام ہے لیکن برابر دست بدست جائز ہے۔ اگر ان
میں سے ایک جنس کی دوسری جنس کے ساتھ بیع کی
جائے تو کمی بیشی پر جائز ہے بشرطیکہ دست
بدست ہو (۲) کسی کو قرض دیکر اس سے زیادہ رقم
لینا حرام ہے (۳) بعض کھوٹے چاندی کے روپوں
کو لوگ کمی بیشی پر بدل دیتے ہیں۔ یہ مبادلہ منع ہے
(۴) گروی چیز سے بلا عوض نفع اٹھانا منع ہے۔
جس گروی پر مرتہن (جس کے پاس گروی ہو) کا خرچ
ہو جیسے گائے، بکری، گھوڑا اس میں مرتہن کو
جائز ہے کہ بقدر اپنے خرچ کے مرہون سے دودھ
اور سواری وغیرہ سے فائدہ اٹھالے (۵) بعض
لوگ جو گروی میں یہ شرط کر لیتے ہیں کہ فلانی
مدت تک قرض وصول نہ ہوا۔ تو قرض کی عوض میں
گروی چیز لے لیں گے ایسی شرط منع ہے۔

امانت و مستعار کا بیان

امانت اور مستعار یعنی مانگی ہوئی چیز کا ایک ہی
حکم ہے۔ امانت اور مستعار کا ادا کرنا واجب ہے
جو امانت میں خیانت کرتا ہے قیامت میں وہ
خیانت اس کی گردن پر ہوگی۔ میدان حشر میں اس
کی برملا رسوائی ہوگی۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم بھی اس سے بیزاری ظاہر فرمائیں گے۔ امانت
اور مستعار امین کے پاس سے تقدیراً تلف ہو
جائے تو اس پر اس کا تاوان لازم نہیں۔ لیکن اگر
اس کی غفلت سے ضائع ہو جائے یا خود خیانت
کرے تو اس کا تاوان اس کے ذمہ ہے۔

کاہلی وسستی دور کرنے نیند کم کرنے اور

وقت پہ بیدار ہونے کیلئے

رات کو سونے سے پہلے یہ پڑھا کریں۔

(۱) سورہ اعراف کی آیات اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ سے مُحۡسِنِیۡنَ تک ۳ مرتبہ (۲) سورہ کہف کا آخری رکوع ۳ مرتبہ (۳) اسم یَا مُقۡتَدِرُ ۱۲ مرتبہ (۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَالۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَاءِ وَالۡمَمَاتِ ۳ مرتبہ (۱) یہ ہر وقت بلا شمار پڑھتے رہا کریں (۱) اَلَمۡ نَشۡرَحۡ (۲) استغفار اور لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۵ (۳) فرصت کے وقت سورہ مومنون ۳ مرتبہ

نفسِ امارہ اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

(۱) اسم یَا خَبِیْرُ اور یَا مُمِیْتُ کثرت سے پڑھا کریں (۲) ہر وضو کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے سورۃ قدر تین تین بار پڑھا کریں (۳) کسی مقررہ وقت پر چہل کاف شریف جس قدر ممکن ہو سکے پڑھا کریں (۴) مندرجہ ذیل ورد یا اشعار پڑھے جائیں (الف) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط (ب) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (ج) رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیَاطِیْنِ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ط

حرص و ہوا سے نجات کیلئے

۱۔ اسم یَا غَنِیُّ پڑھ پڑھ کر اپنے ہر عضو پر دم

کیا کریں (۲) اسم یا قہار ہر وقت بلاشمار پڑھا کریں (۳) یہ دعا ہر وقت پڑھا کریں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا ٥

برائے سلامتی وحفظ ایمان وخاتمہ بالخیر

(۱) روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ یہ پڑھا کریں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ (۲) ہر نماز کے بعد یا مؤمن ۴۰ بار پڑھا کریں (۳) جان کنی کی سختی سے بچنے کے لئے سورہ الدخان سات مرتبہ پڑھیں (۴) ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگا کریں (۱) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ

أَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ○ (۲) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَعَلٰى اُمُوْرِ شَرِيْعَتِ ○ (۳) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْخَاتِمَةِ ، تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ○

برائے روشنی قبر، مامون از دہشت منکر نکیر و نجات از عذاب قبر و عذاب قیامت

قبر کی روشنی کے لئے روزانہ سورہ قدر ۲۱ بار پڑھیں (۱) منکر نکیر کی دہشت سے امن میں رہنے کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ستر مرتبہ لکھ کر میت کے کفن میں رکھ دیں۔ امن میں رہے گا۔ اور قبر نور سے روشن ہو (۳) شب جمعہ کو یَا مُحْیِیُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں (۴) رات کو سوتے وقت سورہ ملک تین مرتبہ یا کم از کم ایک مرتبہ پڑھا کریں

(۵) کسی روز سورہ انفال صدق دل سے تین مرتبہ پڑھیں۔

گناہوں کی مغفرت کے لئے

(۱) پنجگانہ نماز کے بعد یہ دعا مانگا کریں۔ اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲) ہر نماز کے بعد سید الاستغفار تین بار پڑھیں

(الف) بعد نماز چاشت یَا تَوَّابُ ۳۶۰ مرتبہ

(ب) بعد نماز جمعہ یَا غُفَّارُ ۱۰۰ مرتبہ

(۳) یہ ہر وقت کثرت سے پڑھا کریں (الف) یَا عَفُوُّ (ب) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۴) نمازِ توبہ اس طریقہ سے ادا کریں وضو کرکے دو رکعت نفل بہ نیت توبہ پڑھ کر کثرت سے استغفار پڑھیں۔ اس کے بعد یہ آیت شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اس کے بعد سربسجود ہو کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ دیکر اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کے لئے گڑگڑا کر دعا کریں۔

برائے حفظ و امان و سلامتی از آفات و بلیات

(۱) کسی ایک وقت کی نماز کا وقت مقرر کرکے سورہ قریش

کثرت سے پڑھا کریں (۳) چوروں سے محفوظ رہنے کے
لئے آیۃ الکرسی پڑھ کر مکان کے چاروں کونوں میں پھونک
دیا کریں۔ (۴) یہ آیت لکھ کر اپنے مال میں رکھیں تو چوری
سے محفوظ رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كُلِّ
اِمْرِئٍ بِمَا رَهِيْنَةٌ ٥ (۵) قہر دجال، خوف وہراس
اور جنگ وجدل سے محفوظ رہنے کے لئے سورۂ
کہف روزانہ یا کم از کم جمعہ کے روز ایک مرتبہ پڑھیں۔
(۶) آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ٥ کثرت
سے پڑھا کریں۔ اور کاغذ پر پانچ بار لکھ کر اپنے
پاس رکھیں (۷) یہ آیت شریف کثرت سے پڑھا
کریں فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد
سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری میں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
پڑھا کریں (۹) آسمانی بلاؤں سے محفوظی کے لئے

بعض نماز فجر و عشاء یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ۱۰۰ بار پڑھیں (۱۰) دشمن سے بچنے کے لئے آیات قطب جنوبی اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں، تیر تلوار کارگر نہ ہو۔ (۱۱) دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یَا رَقِیْبُ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے بیوی بچوں پر اور مال پر دم کر دیا کریں (۱۲) مٹی کے نئے بدھنے پر چاروں طرف یَا وَالِیُّ لکھ کر اس میں پانی بھریں اور وہ پانی مکان کے در و دیوار پر چھڑک دیں تو مکان تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۱۳) دوپہر دن کو یا آدھی رات کو یَا دَافِعُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں (۱۴) اسمائے باری تعالیٰ یَا عَظِیْمُ وَیَا مَلِکُ الْقُدُّوْسُ کثرت سے پڑھا کریں (۱۵) اس آیت مبارکہ کو روزانہ پڑھتے رہا کریں۔ اور کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر

پر لگا دیں ۔ وَلَوْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۱۶) سلامتی عیال و اطفال کے لئے آیات قطب روزانہ پانچ مرتبہ پڑھا کریں ۔

برائے صفائی و روشنی قلب

(۱) دفع خطرات قلب کے لئے : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ٥ پڑھا کریں ۔ (۲) طہارت قلب کے لئے ۔ بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھا کریں ۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ ٥

(۳) صفائی قلب کے لئے زوال کے وقت يَا مَلِكُ الْقُدُّوْسُ کثرت سے پڑھا کریں ۔

(۴) ایضاً ذکر شریف کثرت سے کیا کریں (۵) بعد
نماز فجر مغرب و عشاء یہ درود شریف گیارہ گیارہ
مرتبہ پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اطمینان قلب کے لئے ۔۔
نماز کا ایک وقت مقرر کرے یہ آیت شریف وَلَسَوْفَ
یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ۷ مرتبہ پڑھا کریں اول و
آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ (۷) مردہ دل زندہ ہونے
کے لئے سوتے وقت یَا بَاعِثُ سو مرتبہ پڑھا کریں
(۸) دل منور ہونے کے لئے یہ پڑھا کریں ۔
(۱) صبح صادق کے وقت یَا نُوْرُ کثرت سے
(۱۱) بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر یَا فَتَّاحُ ۷۰ بار
(۱۱۱) شب جمعہ کو یَا نُوْرُ ۱۰۰۰ مرتبہ سورہ نور ۷ مرتبہ
(۱۱۱۱) آدھی رات کو یَا مَاجِدُ کثرت سے یہاں تک کہ
بیہوشی ہو جائے (۹) کھانا کھاتے وقت ہر لقمہ پر یَا وَاجِدُ

(۹) صاحبِ یقین ہونے کے لئے ایک وقت مقررہ پر روزانہ اَللّٰہُ مُعَافِیْ ایک ہزار مرتبہ پڑھا کریں۔ (۱۰) قلب متوجہ الی اللہ کرنے کے لئے ایک وقت مقررہ پر جس قدر ہو سکے یہ پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَرْزُقْنِیْ اِزْدِیَادِ مُحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْئٌ غَیْرُكَ۔

(۱۱) محبت الٰہی کے لئے ہر نماز کے بعد یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْكَ تَشَوُّقَكَ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

مختلف اوقات کے وِرد اوراد

(۱) پنجوقتہ نماز کے بعد (۱) کلمہ تمجید ۳۳ مرتبہ (۲) کلمہ توحید ۲۰ مرتبہ (۳) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۱۱ مرتبہ (۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳۴ مرتبہ (۵) استغفار ۳۴ مرتبہ

(۲) پوشیدہ امراض سے بچنے کے لئے بعد نماز فجر و مغرب یَا مَالِكَ الْقُدُّوْسُ ۱۱ مرتبہ ۔
(۳) آتشِ دوزخ سے بچنے کے لئے بعد نماز فجر اور مغرب اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۷ مرتبہ
(۴) بعد نماز عشاء و فجر سورہ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے ختم تک سات مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائیگا۔ (۵) صفائی قلب و ترقی رزق کے لئے بعد نماز مغرب، عشاء و فجر یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۱۱ مرتبہ (۶) کشادگی رزق کے لئے پنجوقتہ نماز کے بعد اَلْمُحِيْطُ الرَّبُّ الشَّهِيْدُ الْحَسِيْبُ الْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ گیارہ گیارہ مرتبہ (۷) ترقی رزق کے لئے بعد نماز مغرب

سورہ واقعہ روزانہ تین مرتبہ (۸) جو کوئی بعد نماز
فجر سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھے۔ دن بھر امن و امان
سے گزرے گا اور اگر بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھے
تو رات امن امان سے گزرے گی۔

وصیّت کا بیان

ہر مسلمان مالدار کو لازم ہے کہ وصیت جلد
کرے۔ مگر ایسی وصیّت نہ کرے جس سے کسی وارث
کا حق تلف ہو۔ ایسی وصیّت بالاتفاق ناجائز ہے
وصیّت تیسرے حصّہ مال میں جائز ہے۔

پہلے قرض کا ادا کرنا واجب ہے پھر وصیّت کا جو
شخص قرضدار مرے اور کچھ مال نہ چھوڑے تو بادشاہ
کو چاہیئے کہ اس کا قرض بیت المال سے ادا کرے

مسائل فرائض کا بیان

اگر میت مال چھوڑے تو پہلے اس کے مال سے اس کا قرض ادا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد اس کی تجہیز و تکفین موافق سنت کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد اگر کسی کے لئے وصیت کی ہو تو اس کو ادا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد فرضوں کے حصے اس کے بعد دوسرے رشتہ داروں کو دینا چاہیئے۔ قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ناحق دیدہ و دانستہ عقل و ہوش میں ہو اور اپنے ہاتھوں سے خون کرے تو ورثہ کا حق دار نہیں ہوتا۔ ایک دین کا آدمی دوسرے دین کے آدمی کا وارث نہیں ہوتا۔

ذوی الفروض اور انکے حصے

باپ کے تین حال ہیں (۱) بیٹے اور پڑ پوتے ہوتے باپ کو میت کے مال سے چھٹا حصہ ملتا ہے (۲) پوتی پڑ پوتی کے ہوتے نصف پوتی پڑ پوتی کو ملتا ہے باقی باپ کو ملتا ہے۔ بشرطیکہ میت کی والدہ اور زوج یا زوجہ نہ ہو۔ بھائی جو ماں کی طرف سے ہو۔ اس کو خیافی کہتے ہیں۔ اس کے تین حال ہیں (۱) ایک بھائی یا بہن ہو تو اس کو چھٹا حصہ ملتا ہے (۲) دو یا زیادہ ہوں تو ان کو ثلث ملتا ہے۔ میت کی اولاد یا باپ دادا ہوتے وہ محروم رہتے ہیں۔ خاوند کے دو حال ہیں (۱) عورت لاولد مرے تو اس کے مال سے خاوند کو نصف ملتا ہے۔ زوجہ کے دو حال ہیں (۱) خاوند لاولد مرے تو زوجہ کو خاوند

خاوند کے مال سے چوتھا حصہ ملتا ہے۔ خواہ کتنی ہی ہوں۔ (۲) اگر اولاد ہو تو آٹھویں حصہ کی مستحق ہے۔

ذبح کا بیان

جس چیز سے خون نکلے اور رگیں کٹ جائیں اس چیز سے ذبح جائز ہے۔ ناخن اور دانت سے ذبح کرنا منع ہے۔ ذبیحہ کو اللہ کے نام سے ذبح کرنا چاہیئے جو چیز اللہ کے نام کے سوا ذبح کی جائے وہ حرام ہے ذبح کی چھری کو تیز کر لینا چاہیئے تاکہ حیوان کو زیادہ تکلیف نہ ہو۔ جو حیوان پکڑنے میں نہ آئے وہ برچھی وغیرہ سے ذبح ہو جاتا ہے۔ مثلاً اونٹ کو ذبح کرنا ہو اور وہ پکڑا نہ جا سکے تو اس کو دوڑتے ہوئے کو برچھی وغیرہ سے ذبح کرنا چاہیئے اس کا یہی ذبح ہے چاہے برچھی کسی عضو پہ لگے۔ پیٹ کا بچہ ماں کے

ساتھ ہی ذبح ہو جاتا ہے۔ اس کو مالت سے جدا ذبح
کرنے کی حاجت نہیں۔ جو زندہ حیوان سے کوئی عضو
قطع کیا جائے وہ حرام ہے۔ حیوان کو نشانہ بنا کر قتل
کرنا منع ہے۔ مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کئے جائز ہیں۔
عورت اور اہلِ کتاب کا ذبح کیا ہوا ذبیحہ حلال ہے

ضیافت کا بیان

جو شخص مہمان نوازی کی طاقت رکھتا ہو
اس پر واجب ہے کہ مہمان کو تین دن کھانا کھلائے۔
ایک دن رات عمدہ دعوت کرے اور باقی دو دن
معمولی۔ اس سے زیادہ دعوت کرے تو میزبان
کی خوشی اور اختیار کی بات ہے۔ اگر میزبان
توفیق ہوتے ہوئے مہمان کی دعوت سے انکار
کرے تو مہمان کو جائز ہے کہ میزبان سے حقِ دعوت

چھڑالے ۔ غیر کی گلے اور بکری وغیرہ کا دودھ
بلا اجازت لینا منع ہے۔ ہاں بھوکے، پیاسے مجتاج
کو جائز ہے کہ بکریوں کے گلہ میں مالک کو کہے کہ میں
بھوکا پیاسا ہوں۔ مجھ کو دودھ لینے کی اجازت
دی جائے۔ کوئی بھوکا پیاسا کسی کے باغ میں جائے
تو کھانے کے لائق پھل لے لے۔ دعوت نیک لوگوں
کی کرنی چاہیئے۔ فخر اور تکبر کی نیت سے دعوت
کرنی اور قبول کرنا منع ہے۔ آپس میں مل کر کھانا
سنت ہے۔ مسلمان کا جھوٹا مسلمان کے لئے جائز
ہے۔ دعوت میں ساتھ والوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔
یعنی ان کے ساتھ دسترخوان سے اٹھنا چاہیئے۔

خرید وفروخت کا بیان

اپنے مال سے دوسرے کا مال برضا وخوشی

اس سے بلفظ بیع وغیرہ بدل لینے کو بیع کہتے ہیں۔ بیع کے لئے تین امر شرط ہیں۔ اوّل یہ کہ بیع موجود اور معلوم ہو۔ دوسرا یہ کہ بیچنے والا اور خریدنے والا ہوشیار ہوں۔ تیسرا یہ کہ مول تول ٹھہرا ہو۔ بیع کر کے بیچنے والا اور خریدنے والا جدا ہو جائیں تو بیع لازم ہو جاتی ہے۔ مول ادا کرنے کے لئے کوئی مدت مقرر کرنی بھی درست ہے۔ جس جگہ روپے مختلف چلتے ہوں۔ وہاں روپے کی بھی تعیین چاہیئے۔ اگر مال بیچنے والے کے بیان کے برخلاف نکل آئے تو خریدار کو اس کے رد کر دینے کا اختیار ہے۔ قیمت کم دینے کا اختیار نہیں۔ اگر بیچنے والے اور خریدار کے درمیان اختلاف پڑ جائے۔ چنانچہ بیچنے والا زیادہ قیمت کا دعویٰ کرے اور خریدار کم قیمت کا تو بیچنے والے کا قول معتبر ہوگا۔ خریدار کو اختیار ہے کہ مال کو دیکھے

یا واپس کر دے جب بیچنے والے کو معلوم ہو کہ
خریدار اس سودے سے نادم ہے اور اس کو
واپس کرنا چاہتا ہے تو چاہیئے کہ اپنی چیز کو خود واپس
لے لے اور دام خریدار کے حوالے کر دے۔ اللہ تعالیٰ
قیامت میں اس کے تمام گناہ بخش دیگا۔ جس بیع
میں بیچنے والا اور خریدار ایک دوسرے کو تین
دن تک مہلت دیدیں اور پھر کسی وجہ سے اس
بیع کو فسخ کر دیں تو جائز ہے۔

میووں پھلوں اور اناج کی بیع کا بیان

میوہ جات میں جبتک صلاحیت پکنے کی ظاہر نہ
ہو اور آفت سے بچنے کی پوری امید نہ ہو تب
تک ان کی بیع منع ہے۔ بعض لوگ جو آثار اور پختگی
کے پہلے پھلوں کی بیع کر لیتے ہیں۔ برا کرتے ہیں

اسی طرح جو لوگ دو برس کے واسطے پھلوں کی پختگی
بیع کر لیتے ہیں حرام ہے کیوں کہ معلوم نہیں کہ آئندہ
سال کیا ہوگا : بیع دودھ کے پستانوں اور گھی
کی دودھ میں ، اور مچھلی کی دریا میں اور شکار کی
پکڑنے سے پہلے اور مشترک مال کی سوا اجازت شریک
کے اور پشم وغیرہ کی بغیر کترنے کے منع ہے کیونکہ
یہ اشیا بالفعل علاحدہ موجود نہیں یہ جو رواج ہے کہ بعض
لوگ بیع کے لیے سائی دیتے ہیں ، اگر چیز خرید لیں تو سائی
کو چیز کی قیمت میں محسوب کر لیتے ہیں ۔ اگر نہ خریدیں
تو سائی بھی چھوڑ دیتے ہیں یہ بیع اس شرط سے منع
ہے کیونکہ اس میں شرط فاسد کو دخل ہے ۔ سائی
کے کرایہ کا بھی یہی حال ہے ۔ بیع ادھار کی ادھار کے
ساتھ منع ہے مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص
نے دوسرے سے ایک چیز ادھار خریدی جب

ادھار کے ادا کرنے کا وقت آیا اور خریدار
قیمت کو ادا نہ کر سکا تو فروخت کرنے والے نے
آگے سے قیمت بڑھا دی یا خریدار نے فروخت
کنندہ سے درخواست کی کہ یہ چیز مجھے زیادہ
قیمت سے فروخت کر دے اور اس نے قیمت
بڑھا دی اس طرح کی بیع منع ہے۔ کیونکہ یہ ادھار
کے ساتھ ادھار کی بیع ہے

قسم کا بیان

خدا کے نام اور اس کی صفتوں کے سوا کسی
چیز کی قسم کھانی منع ہے اگر قسم کھانے والا قسم کے
ساتھ انشاءاللہ تعالیٰ کہہ لے تو جس کام کے لئے
قسم کھائی ہے اس کے پورا نہ کرنے میں حانث یعنی
قسم کے خلاف کرنے والا نہیں ہوتا لیکن اگر کوئی

نیکی کا کام نہ کرنے کی قسم کھا لے تو نیکی ضرور کرے اور قسم
توڑنے کا کفارہ دیدے۔ اگر کوئی کسی کو جبراً قسم کھلائے
تو اس قسم کے حانث ہونے سے کفارہ اور گناہ لازم نہیں
ہوتا۔ حلف تین قسم کے ہیں یمین لغو یمین منعقد
یمین غموس یمین لغو یہ ہے کہ عادت سے یا قصداً قسم
کھائی جاوے۔ اس میں کفارہ وغیرہ لازم نہیں آتا یمین
منعقد یہ ہے کہ قصداً اور ارادتاً قسم کھائی جائے۔ اس کے
توڑنے پر کفارہ لازم ہے یمین غموس یہ ہے کہ دیدہ دانستہ
جھوٹی قسم کھائی جائے اس میں سخت گناہ ہے اور کفارہ
لازم آتا ہے قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلائے
یا کپڑا پہنائے یا غلام آزاد کرے یا تین روزے رکھے۔

نذر کا بیان

جائز اور ثواب کے کاموں میں نذر ماننی جائز ہے۔ گناہ

کے کاموں میں نذر ماننی منع ہے۔ نیک نذر کا پورا کرنا اور
کفارہ دینا مناسب ہے۔ جیسے غیراللہ یا گوشت نہ کھانے
یا دھوپ میں کھڑے رہنے یا کعبہ کی طرف پیدل جانے یا طاقت
سے زیادہ کام کرنے کی نذر ماننی۔ ایسی نذر کا کفارہ دینا اور وفا نہ کرنا
لازم ہے جو غیر معین چیز کی نذر مانے اسکے حانث ہونے پر کفارہ نذر دینا
ہے جو قسم کا کفارہ ہے وہی نذر کا کفارہ ہے۔ نو مسلم کفر کے زمانہ کی نذر کو
پورا کرے اپنے مال میں سے تیسرے حصے تک نذر ماننی جائز ہے
اگر کوئی نذر مان کر مر جائے تو اس کا ولی اس کی نذر پوری کر دے
تو میت کے ذمہ سے نذر ساقط ہو جاتی ہے۔ دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَبَرَكَةً فِي الرِّزْقِ وَصِحَّةً فِي
الْبَدَنِ وَطُولًا فِي الْعُمُرِ وَرَاحَةً فِي الْمَعِيشَةِ وَتَوْبَةً
قَبْلَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاةً عِنْدَ الْمِيزَانِ
وَسَلَامَةً عِنْدَ دُخُولِ الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَ
بِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

خاتمہ بالخیر